A-PDF Watermark DEMO: Purchase from www.A-PDF.com to remove the watermark
perfect24u.com

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔

FREE FROM GOVERNMENT

NOT FOR SALE

اسلامیات

برائے جماعت ششم

PERFECT24U.COM

خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

perfect24u.com

perfect24u.com

اسلامیات

برائے جماعت ششم

PERFECT24U.COM



خیبر پختونخوا ٹیکسٹ بک بورڈ، پشاور

Free From Government
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

پیش لفظ

اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل نمبر ۳۱ کی رو سے حکومت پاکستان پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مسلمانانِ پاکستان کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے اسلامیات کی تدریس کا خاطر خواہ انتظام کرے۔

نئے نصاب 2006ء کے تحت وزارت تعلیم نے بچوں کی ذہنی سطح کو ملحوظ رکھتے ہوئے درسی مواد کو نہایت آسان اور دلچسپ بنایا۔ علاوہ ازیں وزارت تعلیم نے اسلامی تعلیمات کو بنیاد بنا کر نصاب کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی ہے جس کو مرتب کرنے میں علماء کرام اور ماہرین تعلیم نے حصہ لیا۔

زیر نظر کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جس میں قرآن کریم، ایمانیات وعبادات، سیرت طیبہ، اخلاق و آداب اور مشاہیر اسلام جیسے مفید موضوعات اور ہدایت بخش عنوانات شامل ہیں تاکہ ابتداء ہی سے طلبہ اسلامی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کر کے اپنی زندگی کو اسلامی سانچے میں ڈھالیں اور دنیا اور آخرت میں سرخرو ہوں۔

تدریسِ اسلامیات کے عمومی مقاصد میں سے چند درج ذیل ہیں:

☆ طلبہ کے قلوب واذہان میں اسلام کے بنیادی عقائد راسخ ہو جائیں اور روزمرہ زندگی میں اُن پر ایمانیات کی اہمیت وافادیت واضح ہو جائے۔

☆ طلبہ قرآن مجید کی صحیح تلفظ کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔

☆ وہ عبادت کی اہمیت سے آگاہ ہو جائیں۔

☆ وہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ طیبہ سے آگاہ ہو جائیں۔

☆ وہ زندگی کے ہر شعبہ میں دین کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

☆ وہ حقوق وفرائض سے متعلق اسلامی تعلیمات سے آگاہ ہو جائیں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

فہرستِ عنوانات

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
1	باب اوّل.....القرآن الکریم		
	(الف) ناظرۂ قرآن	پارہ 7 تا پارہ 12	1
	(ب) حفظِ قرآن	سورۃ الانشراح، سورۃ التین، سورۃ القدر	2
	(ج) حفظ وترجمہ	تین قرآنی دعائیں	5
2	باب دوم.....ایمانیات اور عبادات		
	(الف) ایمانیات:	اللہ تعالیٰ پر ایمان	7
		توحید: معنی اور مفہوم	7
	(ب) عبادات:	۱۔ اذان: فضیلت واہمیت	12
		۲۔ نماز: اہمیت وفضیلت اور فرائض	16
		۳۔ نمازِ جنازہ اور اس کی اہمیت	23
		۴۔ حج اور اس کی اہمیت	27
3	باب سوم.....سیرتِ طیبہ		
	۱۔ صلح حدیبیہ		31

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

	۲۔فرماں رواؤں کو دعوتِ اسلام	38
	۳۔غزوۂ خیبر	45
4	باب چہارم.....اخلاق وآداب	
	۱۔طہارت وپاکیزگی	49
	۲۔صداقت	54
	۳۔امانت	58
	۴۔احسان	61
	۵۔ملک وملت کے لیے ایثار کا جذبہ	66
	۶۔حقوق العباد	
	☆ والدین کے حقوق	70
	☆ اولاد کے حقوق	73
	☆ اساتذہ کے حقوق	76
	☆ پڑوسیوں کے حقوق	79
5	باب پنجم.....ہدایت کے سرچشمے/مشاہیرِ اسلام	
	حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا	83
	حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	88
	حضرت سید علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ	92
	طارق بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ	96

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

باب اوّل

القرآن الکریم



PERFECT24U.COM

(ا) ناظرۂ قرآن

پارہ ۷ تا ۱۲ طلبہ اپنے اُستاد سے پڑھیں گے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

(ب) حفظ قرآن

درج ذیل سورتوں کو زبانی یاد کریں۔

سُورَةُ الاِنشِرَاح

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

PERFECT24U.COM

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعۡنَا عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۙ﴿۲﴾

الَّذِىۡۤ اَنۡقَضَ ظَهۡرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ﴿۴﴾

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ؕ﴿۶﴾

فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ﴿۸﴾

perfect24u.com

perfect24u.com

سُورَةُ التِّيْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ﴿١﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ﴿٢﴾

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿٣﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ﴿٥﴾

PERFECT24U.COM

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ

غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٦﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ﴿٧﴾

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨﴾

perfect24u.com

perfect24u.com

سُورَةُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ

اَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى

مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

(ج) حفظ وترجمہ

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ (سورۃ البقرہ۔ آیت: 250)

ترجمہ:
اے پروردگار! ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتح یاب کر۔

۲۔ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ (سورۃ الاعراف۔ آیت:23)

ترجمہ:
اے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

۳- رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾

(سورۃ الحشر۔ آیت:10)

ترجمہ:

اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ وحسد نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

باب دوم

ایمانیات اور عبادات

(الف) ایمانیات

اللہ تعالیٰ پر ایمان

اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا اسلام کا ایک بنیادی عقیدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا مطلب اس بات پر کامل یقین رکھنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ وہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

توحید

PERFECT24U.COM

معنی و مفہوم

توحید کے لغوی معنی ہیں ایک ماننا، یکتا جاننا۔ دین کی اصطلاح میں اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور صفات میں ایک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی عبادت کے لائق ہے۔ اسلامی عقائد میں سب سے پہلا عقیدہ توحید کا ہے۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے جو تعلیم دی ہے اس میں بھی سب سے زیادہ زور عقیدۂ توحید پر دیا گیا ہے۔

توحید کی دلیل

جب ہم کوئی چیز دیکھتے ہیں تو ہمارا ذہن خود بخود اس کے بنانے والے کی طرف چلا جاتا ہے۔ اسی طرح جب ہم کائنات کو دیکھتے ہیں تو اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ اس کا بھی کوئی بنانے والا ہے۔ کوئی

perfect24u.com

perfect24u.com

بھی عقل مند انسان اس حقیقت کا انکار نہیں کرسکتا۔ اسی طرح ہم دیکھتے ہیں کہ ساری کائنات کا نظام اچھے طریقے سے چل رہا ہے۔ سورج، چاند اور ستارے اپنے اپنے مقررہ وقت پر طلوع اور غروب ہوتے ہیں، موسم اپنے اپنے وقت پر بدلتے ہیں اور پودے مقررہ وقت پر پھل پھول دیتے ہیں۔ یہ بہترین نظام ویسے ہی وجود میں نہیں آیا بلکہ اس کا ایک خالق موجود ہے اور وہی اس نظام کو چلا رہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لَوْ كَانَ فِيهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (سورۃ الانبیاء۔ آیت:22)

ترجمہ: اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین وآسمان درہم برہم ہوجاتے۔

قرآن مجید کی اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ پوری کائنات کا اِلٰہ یعنی خالق ومالک اور چلانے والا ایک اللہ ہے۔ اگر ایک سے زیادہ اِلٰہ ہوتے تو کائنات کا نظام کبھی نہ چل سکتا۔

عقیدۂ توحید کے بنیادی اُصول

PERFECT24U.COM

عقیدۂ توحید کے چند بنیادی اصول ہیں جن میں سے کچھ درج ذیل ہیں۔

(۱) اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس جیسا اور کوئی نہیں، نہ اس کا کوئی باپ ہے نہ ہی کوئی بیٹا اور نہ ہی کوئی ہمسر۔ یہ اصول سورۃ الاخلاص میں بیان کیے گئے ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

ترجمہ: کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔ (وہ) معبود برحق بے نیاز ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

(۲) اللہ تعالیٰ شرک سے پاک ہے۔ شرک یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات میں کسی اور کو اس کا حصہ دار ٹھہرایا جائے۔

(۳) صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جائے اور اسی کے سامنے سر جھکایا جائے۔ صرف اسی پر بھروسہ کیا جائے اور ہر مشکل میں اسی کو پکارا جائے۔ کیونکہ صرف وہی ہماری تمام حاجتوں کو پورا کرتا ہے اور تمام مشکلات کو دور کرتا ہے، اس لیے ہم ہر نماز میں بار بار پڑھتے ہیں۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ (سورۃ الفاتحہ۔آیت:4)

ترجمہ: اے پروردگار! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ (سورۃ الفاتحہ۔آیت:5)

PERFECT24U.COM

ترجمہ: ہم کو سیدھے راستے چلا۔

عقیدۂ توحید کے اثرات

عقیدۂ توحید انسانی زندگی پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتا ہے جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

(۱) عقیدۂ توحید پر ایمان رکھنے والا شخص جرأت منداور بہادر ہوتا ہے۔

(۲) عقیدۂ توحید انسان میں صبر اور استقامت پیدا کرتا ہے۔

(۳) عقیدۂ توحید سے انسان میں توکل اور قناعت جیسی خوبیاں پیدا ہوتی ہے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

1۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) توحید کا معنی اور مفہوم بیان کریں۔

(ب) سبق میں سے توحید کی ایک دلیل لکھیں۔

2۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(ا) عقیدۂ توحید کے دو بنیادی اصول بیان کریں۔

(ب) سورۂ اخلاص کا ترجمہ لکھیں۔

(ج) اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کا ترجمہ تحریر کریں۔

(د) شرک سے کیا مراد ہے؟

PERFECT24U.COM

3۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔

(i) عقیدہ آخرت (ii) عقیدہ توحید (iii) عقیدہ رسالت (iv) ملائکہ پر ایمان

ب۔ لَفَسَدَتَا کے معنی ہیں ''فساد برپا ہوتا'':

(i) زمین میں (ii) آسمان میں (iii) زمین وآسمان دونوں میں (iv) سمندر میں

ج۔ توحید کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ:

(i) ذات وصفات میں یکتا ہے (ii) رحیم ہے (iii) رزق دینے والا ہے (iv) بخشنے والا ہے

د۔ عقیدۂ توحید انسان میں پیدا کرتی ہے:

(i) دنیا سے نفرت (ii) بزدلی (iii) موت کا خوف (iv) جرأت وبہادری

perfect24u.com

perfect24u.com

ہ۔ شرعی اصطلاح میں شرک سے مراد ہے:

(i) اللہ تعالیٰ کے وجود کا انکار کرنا (ii) اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو اللہ تعالیٰ جیسا ماننا

(iii) اللہ تعالیٰ کا حکم نہ ماننا (iv) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی اطاعت نہ کرنا

4۔ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ پوری کائنات کا خالق و مالک اور _____ ایک اللہ ہے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ ذات و _____ میں ایک ہے۔

ج۔ اسلامی تعلیمات میں سب سے زیادہ زور _____ کے عقیدے پر دیا گیا ہے۔

د۔ صِراطِ مُستَقِیم کے معنی ہیں _____

ہ۔ نَعبُدُ کے معنی ہیں _____

PERFECT24U.COM

5۔ درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

ا۔ توحید شرک کی ضد ہے۔

ب۔ سورۂ اخلاص میں عقیدہ آخرت کی وضاحت کی گئی ہے۔

ج۔ نظام کائنات کا صحیح طور پر چلنا اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دلیل ہے۔

د۔ اِیَّاکَ نَستَعِینُ کے معنی ہیں "ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں"۔

ہ۔ عقیدۂ توحید انسانی زندگی پر مثبت اثرات مرت کرتا ہے۔

سرگرمی طلبہ پہلے دس اسماء حسنیٰ یاد کریں اور استاد سے ان کے معنی معلوم کر کے کاپی میں لکھیں۔

Free From Government
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

(ب) عبادات

(ا) اذان

مفہوم

اذان کے لغوی معنی ہیں بلاوا یا اعلان۔ اسلام میں اس سے مراد وہ مخصوص کلمات ہیں جو مسلمانوں کو پانچ وقت کی نماز کی طرف بلانے کی غرض سے مسجد سے بلند آواز میں ادا کیے جاتے ہیں۔

مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے کے بعد ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مل کر پہلے مسجد قبا اور پھر مسجد نبوی تعمیر کی۔ اب سوال پیدا ہوا کہ مسلمانوں کو مسجد میں باجماعت نماز کے لیے کس طرح اکٹھا کیا جائے۔اس کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے مختلف تجاویز پیش کیں لیکن ان پر اتفاق نہ ہوسکا۔

انہی دنوں حضرت عبداللہ بن زیدؓ نے ایک خواب دیکھا۔ آپؓ نے اپنا خواب بیان کرتے ہوئے کہا کہ میں نے ایک آدمی کو ہاتھ میں ناقوس (گرجے کی گھنٹی جو عبادت کے وقت بجائی جاتی ہے) لیے دیکھا تو میں نے کہا کہ اے اللہ کے بندے! تو اس ناقوس کو فروخت کرتا ہے؟ اس نے کہا کہ کیوں؟ میں نے کہا میں اس کے ذریعے لوگوں کو نماز کے لیے بلاؤں گا، تو اس نے کہا کہ کیا میں تم کو اس سے زیادہ بہتر چیز نہ بتادوں؟ میں نے کہا ہاں کیوں نہیں، ضرور بتایئے۔ اس نے کہا: تم اس طرح کہو:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط　　اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط　　اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ ط　　اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ ط

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط　　حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

perfect24u.com

perfect24u.com

زیدؓ کہتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم سے اپنا یہ خواب بیان کیا آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ یہ خواب حق ہے ان شآء اللہ۔ تم جاؤ اور یہ کلمات بلال (رضی اللہ عنہ) کو سکھاؤ تا کہ وہ اذان دیا کرے۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو اسلام کا پہلا مئوذن مقرر کیا۔

اہمیت

اذان نماز کے لیے بلانے کا ایک خوبصورت اور پیارا انداز ہے۔ ایک مؤذن دن میں پانچ مرتبہ لوگوں کو نماز کی طرف آنے کی دعوت دیتا ہے تا کہ لوگ دنیا کی مصروفیات سے نکل کر مسجد کی طرف آئیں اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتیں عطا کی ہیں۔ ہمیں اس کا شکر عبادت اور بندگی کے ذریعے ادا کرنا چاہیے۔ مؤذن ہمیں اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف بلاتا ہے تو ہمیں چاہیے کہ ہم دنیا کے کام کاج چھوڑ کر مسجد جائیں اور باجماعت نماز ادا کریں۔ اگر ہم اس دعوت کو سن کر اللہ تعالیٰ کے گھر میں باجماعت نماز ادا کرنے نہ جائیں تو اس میں سارا نقصان ہمارا ہے۔

فضیلت

مسلمانوں کے معاشرے میں مئوذن کی بڑی شان ہے۔ لوگ اس کا بہت اداب و احترام کرتے ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے کے لیے لوگوں کو ایک خاص پیغام پہنچاتا ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن مئوذن کا رتبہ بہت ہوگا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے ایک اور جگہ فرمایا کہ اگر لوگوں کو اذان دینے اور پہلی صف میں نماز پڑھنے کا ثواب معلوم ہو جائے تو ہر شخص آگے بڑھنے کی کوشش کرے گا حتیٰ کہ فیصلہ کرنے کے لیے قرعہ ڈالنا پڑے گا۔

FREE FROM GOVERNMENT
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان دُم دبا کر بھاگ جاتا ہے اور اتنی دور چلا جاتا ہے جہاں اذان کی آواز نہ سن سکے۔

جب اذان کی آواز کانوں میں پڑے تو بڑے ادب اور خاموشی سے اِسے سنیں نیز اذان کے کلمات کا جواب دیں اور باجماعت نماز کی تیاری شروع کریں۔

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) اذان کی فضیلت بیان کریں۔

PERFECT24U.COM

(ب) اذان کی ابتداء کب اور کیسے ہوئی؟

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) اذان سے کیا مراد ہے؟

(ب) اذان ہمیں کیا یاد دلاتی ہے۔

۳۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(ا) نماز کے لیے اذان کا طریقہ کس صحابی کو خواب میں دکھایا گیا۔

(i) عبداللہ بن مسعودؓ (ii) عبداللہ بن زیدؓ (iii) عبداللہ بن عباسؓ (iv) ابوہریرہؓ

ب۔ مسجد نبوی کے پہلے مؤذن تھے۔

(i) بلالؓ (ii) علیؓ (iii) عمرؓ (iv) انسؓ

perfect24u.com

perfect24u.com

ج۔ اذان میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کی جاتی ہے۔

(i) دو مرتبہ (ii) تین مرتبہ (iv) چار مرتبہ (iv) چھے مرتبہ

د۔ اذان سننے پر شیطان کا ردِّعمل کیا ہوتا ہے؟

(i) وہ خوش ہوجاتا ہے (ii) توجہ سے اذان سنتا ہے

(iii) خوف زدہ ہوکر بھاگ جاتا ہے (iv) مسجد کی طرف دوڑتا ہے

۴۔ درج ذیل جملوں میں درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجئے۔

(ا) اذان کی ابتدا مکہ مکرمہ سے ہوئی۔

(ب) عیسائیوں کی عبادت گاہ گرجا کہلاتی ہے۔

(ج) مؤذن کو اذان دینے پر بہت اجر ملتا ہے۔

(د) باجماعت نماز کے لیے اذان دینا ضروری ہے۔

(ہ) اذان کو خاموشی سے سننا ضروری نہیں ہے۔

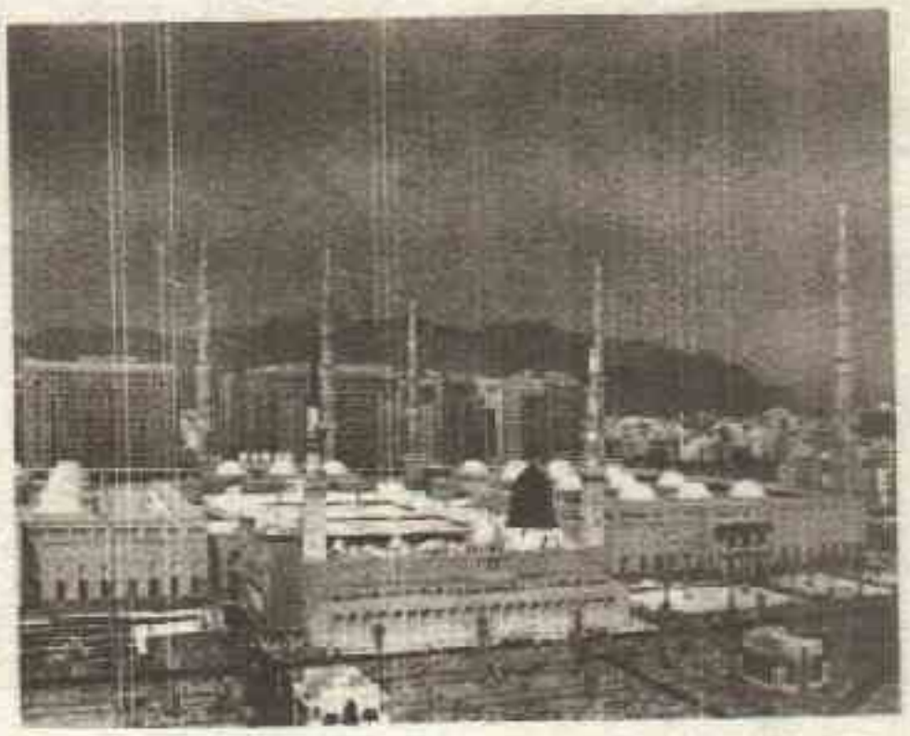
PERFECT24U.COM

سرگرمی

استاد کی موجودگی میں ہر طالب علم کمرۂ جماعت میں اذان دینے کی مشق کرے۔
باقی طلبہ خاموشی سے سنیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com



(۲) نماز

مفہوم

نماز کو عربی میں صلوٰۃ کہتے ہیں۔ صلوٰۃ کے لغوی معنی دعا کے ہیں۔ اسلام میں نماز سے مراد وہ عبادت ہے جو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے ہمیں ایک مخصوص طریقے کے ساتھ ادا کرنا دکھائی ہے۔

اہمیت

دینِ اسلام میں نماز کی بہت اہمیت ہے۔ ارکانِ اسلام میں کلمہ توحید کے بعد دوسرا اہم رکن نماز ہے۔ نماز وہ عبادت ہے جو تمام مسلمانوں پر یکساں فرض ہے۔ نماز مسلمان اور غیر مسلمان میں فرق ظاہر کرتی ہے۔ ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا

ترجمہ: جس نے جان بوجھ کر نماز ترک کی اس نے کفر کیا۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نماز کی بار بار تاکید کی ہے جس سے نماز کی اہمیت کا انداز ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝ (سورۃ البقرہ آیت 43)

ترجمہ: نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کو توحید کے بعد جو حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملا وہ نماز ہی کا تھا۔ ہم نماز پڑھ کر اس بات کا ثبوت پیش کرتے ہیں کہ ہم ایک اللہ کو ماننے والے ہیں اور اسی کی عبادت کرتے ہیں اور اسی کے سامنے جھک کر بندگی کا اظہار کرتے ہیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے فرمان کی مکمل اطاعت کریں اور نماز میں کوتاہی نہ کریں۔ نماز کی اہمت کا اندازہ نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے اس ارشاد مبارک سے بھی ہوتا ہے:

اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْنِ

ترجمہ: نماز دین کا ستون ہے۔

فضیلت

اسلام میں نماز کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے۔ نماز پڑھنے سے انسان کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم ہو جاتا ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے کہ نماز مومن کی معراج ہے۔ نماز انسان کو ہر بُرائی سے روکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ ؕ (سورۃ العنکبوت آیت 45)

ترجمہ: بے شک نماز بے حیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے۔

PERFECT24U.COM

اگر ہم یہ احساس رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت ہمارے ساتھ ہے اور وہ ہمیں دیکھ رہا ہے، تو یہ احساس ہمیں بُرے کاموں سے روکتا ہے اور اچھے کاموں کی طرف مائل کرتا ہے۔ یہ تقویٰ کہلاتا ہے۔ باقاعدگی کے ساتھ نماز پڑھنے سے انسان میں تقویٰ پیدا ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ نماز پڑھنے سے انسان میں نظم وضبط، اخوت، ہمدردی، اتحاد، مساوات اور وقت کی پابندی جیسی خوبیاں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔

فرائض نماز

نماز کے فرائض دو قسم کے ہیں۔ ایک قسم کے فرائض نماز سے باہر ہیں ان کو ''شرائط'' کہا جاتا ہے۔ اور دوسری قسم کے فرائض نماز کے اندر ہوتے ہیں۔ ان کو ''ارکان'' کہا جاتا ہے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

نماز کی شرائط

نماز کی شرائط درج ذیل ہیں:

۱۔ طہارت

جب ہم نماز پڑھنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہونے کا ارادہ کریں تو ہمارا جسم ہر طرح کی نجاست سے پاک ہونا چاہیے۔ اسی طرح ہمارا لباس بھی پاک صاف ہو۔ جس جگہ پر ہم نماز ادا کریں وہ بھی پاک صاف ہونی چاہیے۔ نماز سے پہلے اچھی طرح وضو کرنا چاہیے۔

۲۔ ستر

ستر سے مراد جسم کو چھپانا ہے۔ مرد کا کم از ستر ناف سے لے کر گھٹنوں تک اور عورت کا ستر سوائے چہرے، ہاتھ اور پاؤں کے، باقی پورے جسم کا چھپانا ہے۔

PERFECT24U.COM

۳۔ قبلہ رُخ کھڑے ہونا

نماز پڑھتے وقت قبلہ یعنی بیت اللہ کی طرف رُخ کرنا چاہیے۔

۴۔ وقت

نماز کو اپنے مقررہ وقت پر پڑھا جائے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

بے شک نماز مومنوں پر مقررہ اوقات میں ادا کرنا فرض ہے۔ (سورۃ النسا: آیت 103)

perfect24u.com

perfect24u.com

۵۔ نیت

نماز شروع کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ دل میں نماز پڑھنے کا باقاعدہ ارادہ کرلیا جائے۔ نیت کے الفاظ زبان سے بھی ادا کیے جاسکتے ہیں۔

نماز کے ارکان

نماز میں درج ذیل ارکان ادا کرنا ضروری ہے، ورنہ نماز نہیں ہوگی۔

۱۔ تکبیر تحریمہ

تکبیر کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنا اور تحریم کے معنی ہیں کسی چیز کو حرام قرار دینا۔ تکبیر تحریمہ سے مراد یہ ہے کہ بندہ نماز شروع کرتے وقت جب ہاتھ اٹھا کر اَللّٰہُ اَکْبَر کہے تو اس پر ہر قسم کی بات چیت، سلام کا جواب دینا اور بلا عذر کوئی اشارہ کرنا حرام ہوجاتا ہے۔

PERFECT24U.COM

۲۔ قیام

قیام کے معنی ہیں سیدھا کھڑا ہونا۔ نماز میں اس سے مراد یہ ہے کہ نمازی نہایت ادب کے ساتھ کھڑے ہوکر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے اور نماز ادا کرے۔

۳۔ قرأت

نماز کے دوران قیام کی حالت میں قرآن مجید کا کچھ حصہ پڑھنا ضروری ہے۔ اس کو قرأت کہتے ہیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

۴۔ رکوع

عاجزی کے ساتھ جھک کر دونوں ہاتھ گھٹنوں پر رکھے جاتے ہیں۔ اسے رکوع کہتے ہیں۔ رکوع کی حالت میں سر، گردن، اور کمر ایک سیدھ میں جھکا دی جاتی ہے اور زبان سے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اقرار کیا جاتا ہے۔

۵۔ سجدہ

قیام اور رکوع کے بعد انتہائی عاجزی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی پیشانی زمین پر رکھ کر اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کی جاتی ہے۔ اسے سجدہ کہتے ہیں۔

۶۔ آخری قعدہ/تشہد

PERFECT24U.COM

قعدہ بیٹھنے کی حالت کو کہتے ہیں اور تشہد کا مطلب ہے گواہی دینا۔ تشہد میں نمازی اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور رسول ہیں۔ آخری قعدہ میں تشہد کے بعد درود اور دعا پڑھی جاتی ہے۔

۷۔ سلام

تشہد، درود اور دعا کے بعد نمازی سلام کے ساتھ اپنی نماز کا اختتام کرتا ہے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) نماز کی اہمیت وفضیلت بیان کریں؟

(ب) نماز کی شرائط بیان کریں۔

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) قیام کے کیا معنی ہیں؟

(ب) رکوع کسے کہتے ہیں؟

(ج) قرأت سے کیا مراد ہے؟

(د) تشہد کسے کہتے ہیں؟

PERFECT24U.COM

۳۔ درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(ا) صلوٰۃ کے لغوی معنی ہیں:

(i) عبادت (ii) نماز (iii) دعا (iv) ذکر

(ب) حدیث مبارک کے مطابق جان بوجھ کر نماز چھوڑنا ہے:

(i) گناہ (ii) بُرائی (iii) کفر (iv) غلطی

(ج) رٰکِعِیْن کے معنی ہیں:

(i) رکوع کرنے والے (ii) سجدہ کرنے والے (iii) بیٹھنے والے (iv) اُٹھنے والے

(د) حدیث مبارکہ کے رُو سے دین کا ستون ہے:

(i) زکوٰۃ (ii) روزہ (iii) حج (iv) نماز

perfect24u.com

perfect24u.com

(ہ) اَلْمُنْکَر کے معنی ہیں:

(i) انکار کرنے والا (ii) برائی (iii) ناقابل انکار (iv) رَد کرنا

(و) نماز کی شرائط میں سے ہے:

(i) قیام (ii) طہارت (iii) امانت داری (iv) سچائی

۴۔ درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں۔

ا۔ اسلام میں توحید کے بعد سب سے اہم رکن نماز ہے۔

ب۔ مرد کے لیے نماز میں تمام بدن چھپانا ضروری ہے۔

ج۔ تکبیر تحریمہ کے بعد نمازی پر بات چیت کرنا حرام ہو جاتا ہے۔

د۔ کسی بھی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

ہ۔ نماز میں بیٹھنے کی حالت کو قعدہ کہتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

سرگرمی

طلبہ باری باری نماز کی شرائط اور ارکان میں سے کسی ایک کی وضاحت کریں۔
باقی طلبہ توجہ سے سنیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

(۳) نمازِ جنازہ

مفہوم

جب کوئی مسلمان فوت ہو جاتا ہے تو سنت کے مطابق اس کے غسل، کفن اور نماز جنازہ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔اس کے بعد اسے قبر میں دفن کیا جاتا ہے۔ جو لوگ فوت ہو جاتے ہیں وہ ہماری دعاؤں کے زیادہ محتاج ہو جاتے ہیں۔نماز جنازہ بھی میت کے لیے دعا ہے۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا حکم ہے کہ جب کوئی مسلمان فوت ہو جائے تو اس کی نماز جنازہ پڑھو اور اس کے لیے مغفرت کی دعا کرہ۔

طریقہ

فوت ہوجانے کے بعد سب سے پہلے میت کو غسل دیا جاتا ہے۔اس کے بعد اسے ایک اُجلا لباس پہناتے ہیں جسے کفن کہا جاتا ہے۔اس کے بعد میت کو جنازہ گاہ کی طرف لے جایا جاتا ہے۔پھر سب لوگ امام صاحب کے پیچھے کھڑے ہو کر میت کی نماز جنازہ ادا کرتے ہیں۔

نماز جنازہ میں اللہ تعالیٰ کا حمد وثناء بیان کیا جاتا ہے۔حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم پر دُرود بھیجا جاتا ہے اور بعد میں میت کے لیے بخشش کی دعا مانگی جاتی ہے۔نماز جنازہ میں رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا۔

نماز جنازہ میں اللہ تعالیٰ کا حمد وثناء بیان کیا جاتا ہے۔حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم پر دُرود بھیجا جاتا ہے اور بعد میں میت کے لیے بخشش کی دعا مانگی جاتی ہے۔نماز جنازہ میں رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا۔

perfect24u.com

perfect24u.com

اہمیت اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھنے والے کے لیے بہت ثواب رکھا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے بھی نماز جنازہ پڑھنے والے کے لیے بہت اجر وثواب بتایا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے کوئی نمازِ جنازہ پڑھی تو اس کے لیے ایک قیراط ثواب ہے اور اگر میت کی تدفین تک ٹھہرا رہا تو دو قیراط ثواب ہے۔ اور قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔"

نماز جنازہ کی معاشرتی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے۔ جب کوئی فوت ہوجاتا ہے تو اس کے عزیز واقارب بہت غمگین ہوتے ہیں۔ ان کے دوست واحباب نماز جنازہ میں شریک ہوکر انھیں دلاسا دیتے ہیں اور صبر کی تلقین کرتے ہیں۔ اس طرح یہ ہمدردی مسلمانوں کے درمیان باہمی رشتے اور اخوت کو تقویت دیتی ہے۔ نماز جنازہ یہ پیغام بھی دیتی ہے کہ ہم سب اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں۔ اس میت کی طرح ہمیں بھی ایک دن مرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حساب کتاب کے لیے کھڑا ہونا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

PERFECT24U.COM

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ط (سورہ آل عمران آیت 185)

ترجمہ: ہر جاندار کو موت کا مزا چکھنا ہے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(ا) نماز جنازہ کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

(ب) فرض کفایہ کا کیا مطلب ہے؟

(ج) نماز جنازہ کیا پیغام دیتی ہے؟

(د) نماز جنازہ کا معاشرتی فائدہ بیان کریں۔

۲۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

ا۔ میت کو دفنانے سے پہلے اس پر جو نماز پڑھی جاتی ہے، وہ کہلاتی ہے:

(i) نماز فجر (ii) نماز جنازہ (iii) نماز خوف (iv) نماز توبہ

ب۔ میت کو جو لباس پہنایا جاتا ہے، وہ کہلاتا ہے:

(i) کفن (ii) کُرتہ (iii) چوغا (iv) سوٹ

ج۔ نماز جنازہ ہے:

(i) فرضِ عین (ii) فرض کفایہ (iii) نفل (iv) سنت

د۔ موت کا ذائقہ چکھنا ہے:

(i) ہر مرد کو (ii) ہر عورت کو (iii) ہر انسان کو (iv) ہر جاندار کو

ہ۔ نمازِ جنازہ میں نہیں ہوتا:

(i) دعا (ii) درود شریف (iii) تکبیر (iv) سجدہ

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ خالی جگہ پُر کریں۔

ا۔ نمازِ جنازہ فرضِ _____ ہے۔

ب۔ میت کو غسل دینے کے بعد اسے _____ پہنایا جاتا ہے۔

ج۔ نماز جنازہ میں شریک ہونا _____ کا کام ہے۔

د۔ ہر _____ کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

۴۔ درست اور غلط جملوں کی نشان دہی کیجیے۔

ا۔ میت پر نمازِ جنازہ پڑھنے سے پہلے اسے غسل دینا چاہیے۔

ب۔ فرضِ کفایہ کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص کے لیے اسے ادا کرنا لازم ہے۔

ج۔ نماز جنازہ میں شرکت کرنا میت کا زندہ مسلمان بھائیوں پر ایک حق ہے۔

د۔ قبرستان جانے سے پرہیز کرنا چاہیے۔

ہ۔ میت کے لیے مغفرت کی دعا کرنی چاہیے۔

سرگرمی

جن طلبہ کو نماز جنازہ پڑھنا آتا ہو وہ باری باری طلبہ کے سامنے پڑھ کر سنائیں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

(۴) حج

مفہوم

حج کے لغوی معنی ہیں ارادہ یا قصد کرنا۔ دین کی اصطلاح میں حج سے مراد مخصوص دنوں میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر خانہ کعبہ کی زیارت کرنا اور وہاں پر مخصوص عبادات کا ادا کرنا ہے۔ حج اسلام کا پانچواں رکن ہے اور تمام عمر میں ایک مرتبہ ادا کرنا فرض ہے۔ یہ اس شخص پر فرض ہوتا ہے جو سفرِ حج کے اخراجات برداشت کرنے کی استطاعت رکھتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا ۚ (سورۃ آل عمران۔ آیت ۹۷)

ترجمہ: اور لوگوں پر اللہ کا حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کی استطاعت رکھے وہ اس کا حج کرے۔

PERFECT24U.COM

اہمیت

حج مسلمانوں پر ۹ ہجری میں فرض ہوا۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دین کی یادگار ہے۔ خانہ کعبہ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم پر ازسرنو تعمیر کیا تھا تا کہ وہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کے ماننے والوں کا مرکز بن جائے اور دُنیا کے ہر حصے سے ایک اللہ کے ماننے والے سال میں ایک دفعہ جمع ہو کر ابراہیمی طریقے سے اس کی عبادت کریں۔ حج ہمارے اندر باہمی ہمدردی اور ایثار کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ دنیا بھر کے مسلمان خانہ کعبہ میں جمع ہو کر ایک دوسرے کے حالات سے آگاہ ہوجاتے ہیں اور اس طرح ان میں محبت اور یگانگت پیدا ہوجاتی ہے۔

Free From Government
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

حج کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"جو کوئی اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں حج کرتا ہے اور دورانِ حج اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے باز رہتا ہے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہوکر واپس لوٹتا ہے گویا کہ وہ اب پیدا ہوا۔"

حج گناہوں کی مغفرت کا ایک سنہری موقع ہے۔ اب ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمان اس موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ اس سے فائدہ نہ اٹھانا حد درجہ کی ناشکری اور بدبختی ہے۔ اس بات کو واضح کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"حج کی استطاعت رکھنے والے کو نہ کوئی ظاہری ضرورت روک رہی ہو، نہ کوئی ظالم بادشاہ اس کی راہ میں رکاوٹ ڈال رہا ہو اور نہ ہی کوئی روکنے والی بیماری اسے لاحق ہو لیکن پھر بھی وہ حج کیے بغیر مرجائے تو وہ مسلمان کی نہیں بلکہ یہودی یا نصرانی کی موت مرے گا"۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(ا) حج کی اہمیت پر ایک نوٹ لکھیں۔

(ب) حج کے لغوی معنی کیا ہیں؟

(ج) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے حج کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے کیا فرمایا:

(د) اگر کوئی صاحب استطاعت آدمی حج کیے بغیر مرجائے تو اس کے لیے کیا وعید ہے؟

۲۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) حج اسلام کا _____ رکن ہے۔

(ب) بیت اللہ کی تعمیر _____ نے کی۔

(ج) دنیا بھر کے مسلمان _____ میں جمع ہو کر ایک دوسرے کے حالات سے باخبر ہوسکتے ہیں۔

(د) حج کرنے سے گناہ _____ جاتے ہیں۔

۳۔ درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(ا) اِستَطَاعَ کے معنی ہیں:

(i) طاقت رکھتا ہے (ii) سواری رکھتا ہے (iii) حج کرتا ہے

(ب) حج ہر صاحب استطاعت مسلمان پر فرض ہے:

(i) ہر سال (ii) ہر دوسرے سال (ii) عمر بھر میں ایک دفعہ

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

(ج) حج ذریعہ ہے:

(i) قرض کے معافی کا (ii) گناہوں کے معافی کا (iii) شہرت کا

(د) حج کی استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہ کرنا ہے:

(i) غلطی (ii) بڑا گناہ (iii) معمولی بات

۴۔ درست اور غلط جملوں کی نشان دہی کیجیے۔

(ا) حج کے لغوی معنی ہیں ارادہ یا قصد کرنا۔

(ب) حج مسلمانوں پر سات (۷) ہجری میں فرض ہوا۔

(ج) حج ایک ایسی عبادت ہے جو مسلمان پر فرض ہے۔

(د) حج سال میں دو دفعہ ہوتا ہے۔

PERFECT24U.COM

سرگرمی بچوں کو نقشے کے ذریعے خانہ کعبہ، مقام ابراہیم، آب زمزم، طواف کرنے کی جگہ اور صفا مروہ کی پہاڑیاں دکھائی جائیں۔ معلم کی مدد سے بیت اللہ کے متعلق ایک مقابلہ (سوالاً جواباً) منعقد کیا جائے تاکہ بچوں میں متبرک مقامات کے متعلق شعور اجاگر ہو جائے۔

FREE FROM GOVERNMENT
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

باب سوم

سیرت طیبہ

(۱) صلح حدیبیہ

حدیبیہ مکہ مکرمہ سے تقریباً اٹھارہ کلو میٹر دور ہے۔ حدیبیہ ایک کنویں کا نام تھا۔ اسی کنویں کے نام پر وہاں ایک چھوٹا سا گاؤں بھی آباد تھا۔ یہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اور مشرکین مکہ کے درمیان ایک معاہدہ ہوا تھا، جو صلح حدیبیہ کے نام سے مشہور ہے۔

واقعات رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے ہجرت کے چھٹے سال عمرہ کے لیے مکہ مکرمہ جانے کا ارادہ فرمایا۔ یہ خبر سن کر مسلمانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ وہ خانہ کعبہ کی زیارت کے لیے بے تاب تھے۔



perfect24u.com

perfect24u.com

تقریباً ڈیڑھ ہزار کے قریب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے ساتھ جانے کے لیے تیار ہوگئے۔ انھوں نے احرام باندھ لیے اور قربانی کے جانور ساتھ لیے تاکہ قریش مکہ کو یقین ہوجائے کہ وہ عمرہ کے ارادے سے مکہ معظمہ کی طرف آرہے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ میان میں بند تلوار کے علاوہ کوئی بھی ہتھیار ساتھ نہ لیے جائیں۔

قریشِ مکہ کو جب مسلمانوں کی آمد کی خبر ہوئی تو انھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو مکہ میں داخل ہونے سے روکنے کا فیصلہ کیا۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اپنے ساتھیوں کے ہمراہ حدیبیہ کے مقام تک پہنچ گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے قریش مکہ کو یقین دلانے کے لیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم صرف عمرہ ادا کرنے آئے ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو اپنا سفیر بنا کر مکہ بھیجا۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی آمد کا مقصد بیان کیا، مگر مشرکین نہ مانے۔ انھوں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بیت اللہ کا طواف کرنے کی پیشکش کی جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ کہتے ہوئے ٹھکرادی کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے بغیر طواف نہیں کرسکتا۔

PERFECT24U.COM

بیعت رضوان

مشرکین مکہ نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنے پاس مکہ معظمہ میں روک لیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم تک یہ افواہ پہنچی کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ شہید کردیے گئے ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خون کا بدلہ لیے بغیر واپس نہیں جائیں گے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم سے اس بات پر بیعت کی کہ ہم کبھی میدان جنگ سے نہیں بھاگیں گے۔ جنگ جیتیں گے یا شہید ہوجائیں گے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

اس بیعت کو بیعتِ رضوان کہا جاتا ہے۔ اس بیعت پر اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا اور خوشنودی کا اظہار فرمایا جس کا ذکر قرآن مجید میں موجود ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيْبًا ﴿۱۸﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۹﴾

(سورۃ الفتح۔ آیت:18-19)

ترجمہ:

(اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کررہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا اور جو (صدق وخلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کرلیا تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔ اور بہت سا مالِ غنیمت بھی عطا کیا جو وہ عنقریب پائیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔

PERFECT24U.COM

جب مشرکین مکہ کو اس بیعت کا علم ہوا تو وہ خوف زدہ ہوگئے اوران کے بڑوں نے صلح کرنے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ انھوں نے سہیل بن عمرو کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں صلح کی بات چیت کے لیے بھیجا۔ گفت وشنید کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اور مشرکین مکہ کے درمیان صلح نامہ طے پایا گیا۔

صلح کی شرائط

اس صلح کی شرائط درج ذیل تھیں۔

۱۔ اس سال مسلمان بیت اللہ کی زیارت کیے بغیر واپس چلے جائیں گے۔آئندہ سال آئیں گے اور مکہ معظّمہ میں صرف تین دن قیام کریں گے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

۲۔ مسلمان اپنے ساتھ صرف تلوار لائیں گے اور وہ بھی نیام میں بند ہوں گی۔

۳۔ مکہ معظمہ میں جو مسلمان پہلے سے موجود ہیں، ان میں سے کسی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اپنے ساتھ مدینہ منورہ نہیں لے جائیں گے اور مسلمانوں میں سے کوئی مکہ معظمہ میں رہنا چاہے تو اسے نہیں روکیں گے۔

۴۔ مشرکین مکہ یا مسلمانوں میں سے کوئی مدینہ منورہ چلا جائے تو اسے واپس کردیا جائے گا۔

۵۔ مسلمانوں میں سے کوئی مکہ معظمہ آجائے تو اسے واپس نہیں کیا جائے گا۔

۶۔ عرب قبائل کو اختیار ہوگا کہ وہ مشرکینِ مکہ یا مسلمانوں میں سے جس کے چاہیں حلیف بن جائیں۔

۷۔ یہ معاہدہ دس سال کے لیے ہوگا۔ اس دوران کوئی فریق ایک دوسرے کے خلاف جنگ نہیں کرے گا۔

PERFECT24U.COM

معاہدہ کی پاسداری

جب یہ صلح نامہ لکھا جارہا تھا تو حضرت ابو جندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو مسلمان ہوچکے تھے اور مشرکین مکہ کی قید میں تھے، کسی طرح بیڑیوں سمیت بھاگ کر آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں پہنچ گئے۔ وہ اپنے زخم دکھا کر آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم سے عرض کرنے لگے کہ مجھے ساتھ لے چلیں۔ اُن کے والد سہیل بن عمرو نے کہا کہ اسے ہمارے حوالے کردیں آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے معاہدہ کی پاسداری کرتے ہوئے حضرت ابو جندل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس کے حوالے کردیا۔

perfect24u.com

perfect24u.com

صلح کے فائدے

صلح کی شرائط بظاہر مسلمانوں کے حق میں نہ تھیں مگر اس معاہدے سے مسلمانوں کو تبلیغِ دین کی آسانی ہوگئی۔ مشرکین مکہ کو مسلمانوں کی باتوں پر غور کرنے کا موقع ملا۔ تھوڑے عرصہ میں مکہ معظمہ کے ہر گھر میں اسلام پہنچ گیا اور بہت سے لوگ مسلمان ہوگئے ۔ ان میں حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی شامل ہیں۔

صلح حدیبیہ کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ اگلے سال مکہ معظمہ تشریف لاکر عمرہ ادا فرمایا۔

صلح کی اہمیت

PERFECT24U.COM

صلح حدیبیہ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فتح مبین قرار دیا۔ یہی صلح نامہ دو سال بعد فتح مکہ کا پیش خیمہ ثابت ہوا۔

اس معاہدہ میں ہمارے لیے یہ سبق ہے کہ اگر ہم امن پسند رہیں اور ہر حال میں معاہدہ کی پاسداری کریں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہمارے ساتھ ہوگی۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب تحریر کریں۔

(ا) صلح حدیبیہ کی شرائط لکھیں۔

(ب) صلح حدیبیہ کے فائدے بیان کریں۔

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

(ا) حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے کس کو سفیر بنا کر مشرکین مکہ کے پاس بھیجا؟

(ب) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی افواہ پر صحابہؓ نے کیا کیا؟

(ج) قرآن مجید میں فتح مبین کسے کہا گیا؟

۳۔ دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے لکھیں۔

PERFECT24U.COM

(ا) حدیبیہ تھا۔

(i) شہر (ii) قصبہ (iii) چھوٹا سا گاؤں

(ب) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے ساتھ ____ صحابہ کرامؓ جانے کو تیار ہوئے۔

(i) ڈیڑھ ہزار (ii) دو ہزار (iii) تین ہزار

(ج) مسلمانوں کو کوئی بھی ہتھیار لے جانے کی اجازت نہ تھی سوائے ____

(i) نیزہ (ii) تلوار (iii) خنجر

(د) مشرکین نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بیت اللہ کا طواف کرنے کی پیشکش کی تو آپؓ نے یہ پیشکش ____ ۔

(i) قبول کی (ii) رد کر دی (iii) نہ سُنی

perfect24u.com

perfect24u.com

(ہ) کفار نے _____ کو مسلمانوں کے ساتھ بات چیت کے لیے بھیجا۔

(i) ابوسفیان (ii) سہیل بن عمرو (iii) خالد بن ولید

۴۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) حدیبیہ کے مقام پر صحابہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے دستِ مبارک پر جو بیعت کی اُس کا نام ۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

(ب) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے ہجرت کے ۔۔۔۔۔ سال عمرہ کے لیے مکہ مکرمہ جانے کا ارداہ فرمایا۔

(ج) حدیبیہ مکہ مکرمہ سے تقریباً ۔۔۔۔۔۔۔ کلو میٹر دور ہے۔

(د) نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم تک یہ افواہ پہنچی کہ حضرت ۔۔۔۔ کو شہید کر دیا گیا۔

PERFECT24U.COM

۵۔ مندرجہ ذیل جملوں میں درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کریں۔

(ا) صلح حدیبیہ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فتح مبین قرار دیا۔

(ب) صلح حدیبیہ کے دو سال بعد مکہ فتح ہوا۔

(ج) تقریباً ۵ ہزار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے ساتھ جانے کے لیے تیار ہو گئے۔

(د) مسلمانوں کو تمام ہتھیار ساتھ لے جانے کی اجازت تھی۔

سرگرمی

طلبہ صلح حدیبیہ کی شرائط کو ایک چارٹ پر لکھ آویزاں کریں اور ان پر گروہی بحث کریں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

(۲) فرماں رواؤں کو دعوتِ اسلام

سن ۶ ہجری میں صلح حدیبیہ کی وجہ سے اسلام کی اشاعت کے لیے حالات سازگار ہوگئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے دنیا کے مختلف حکمرانوں کو اسلام کی دعوت دینے کا سلسلہ شروع فرمایا۔

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے ان حکمرانوں کو خطوط بھیجے۔ ان خطوط میں انھیں اسلام قبول کرنے کی دعوت دی گئی تھی۔ ان میں سے چند کے نام یہ ہیں۔

۱۔ ہرقل، قیصر روم
۲۔ حارث ابن ابی شمر، حاکمِ غسّان
۳۔ کسریٰ پرویز، شاہِ فارس
۴۔ مُقَوقس، فرمانروائے قبط
۵۔ اصحمہ نجاشی، شاہ حبشہ
۶۔ ہوذہ بن علی حنفی، والی یمامہ
۷۔ مُنذر بن ساویٰ، حاکم بحرین

PERFECT24U.COM

۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے شاہ ہرقل کے نام ایک مراسلہ اپنے سفیر حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ بھیجا جس کے مندرجات درج ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"اُس پر سلام ہو جو ہدایت کا اتباع کرے۔ تم اسلام قبول کرلو، سلامتی پاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں دُگنا اجر دے گا۔ اگر اسلام سے روگردانی کروگے تو تمہاری رعایا کا گناہ بھی تمہاری گردن پر ہوگا۔"

ہرقل نے یہ خط پڑھا تو اپنے خادموں کو حکم دیا کہ عرب کا کوئی باشندہ تلاش کر کے میرے پاس لے آؤ۔ وہ مکہ معظمہ سے تجارت کے لیے آئے ہوئے بعض عربوں کو لے آئے۔ ان میں ابوسفیان بھی تھے۔ ہرقل نے اس سے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے حسب ونسب، سیرت وکردار،

perfect24u.com

perfect24u.com

اسلامی تعلیمات اور مسلمانوں کے بارے میں سوالات پوچھے۔ اسلام دشمنی کے باوجود ابوسفیان جھوٹ نہ بول سکے۔انھوں نے ہرقل کے تمام سوالات کے درست جوابات دیے۔ ہرقل نے کہا کہ اگر تمہاری باتیں درست ہیں تو ایک نہ ایک دن آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم میرے پایہ تخت تک پہنچ جائیں گے۔

دربار میں موجود لوگوں کو ہرقل پر بہت غصہ آیا۔ ہرقل دل ہی دل میں اسلام کی سچائی مان چکا تھا مگر قوم کی بغاوت اور حکومت چھن جانے کی خوف سے اس نے اسلام قبول نہ کیا۔

۲۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے دوسرا مراسلہ حارث بن ابی شمر کے نام اپنے سفیر حضرت شجاع بن وہب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ بھیجا جس کے مندرجات درج ذیل تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"سلام ہو اس پر جو ہدایت کا اتباع کرے اور اللہ پر ایمان لائے اور اللہ کے احکام کی تصدیق کرے۔ میں تمہیں اللہ وحدہٗ لاشریک پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہوں، اگر تو ایمان لے آیا تو تیری حکومت باقی رہے گی"۔

PERFECT24U.COM

حارث ایمان نہ لایا اور گمراہی میں بھٹکتا رہا۔

۳۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے اپنا تیسرا مراسلہ کسریٰ پرویز کے نام اپنے سفیر حضرت عبداللہ بن خذافہ رضیاللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ بھیجا جس کے مندرجات درج ذیل تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم) کی طرف سے کسری شاہ فارس کے نام، اس پر سلامتی ہو جو ہدایت کا اتباع کرے، اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ میں تمام انسانوں کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں تاکہ ہر زندہ انسان کو عذاب سے

perfect24u.com

perfect24u.com

ڈراؤں۔ اسلام قبول کرلو سلامتی پا جاؤ گے، اگر روگردانی کرو گے تو تمہاری مجوسی رعایا کا گناہ بھی تم پر ہوگا"۔

کسریٰ نے خط پڑھا تو بہت غضب ناک ہوا۔ کیونکہ خط میں پہلے اللہ تعالیٰ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اور بعد میں اس کا نام تھا جب کہ ان لوگوں کا رواج تھا کہ وہ خط میں سب سے پہلے اپنے بادشاہ کا نام لکھتے تھے۔ اس نے خط مبارک کو پھاڑ دیا۔

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کو صورت حال بتائی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ اس کی مملکت کو پارہ پارہ فرمائے"

پھر ویسا ہی ہوا۔ اس کے بیٹے شیرویہ نے اسے ہلاک کر دیا۔

۴۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے اپنا چوتھا مراسلہ سلطان مقوقس کے نام اپنے سفیر حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ذریعے بھیجا جس کے مندرجات درج ذیل تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

"سلام ہو اس پر جو ہدایت کی اتباع کرے۔ میں تمہیں اسلام کی دعوت دیتا ہوں۔ دین اسلام قبول کرلو سلامت رہو گے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں دگنا اجر عطا فرمائے گا اور اگر تو نے دعوت سے منہ موڑا تو تمام قبطیوں کا گناہ بھی تم پر ہوگا"۔

مقوقس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے خط کو غور سے پڑھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے قاصد کی بہت عزت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے لیے تحائف ارسال کیے۔ لیکن قوم خوف اور حکومت چھن جانے کے ڈر سے اسلام قبول نہ کیا۔

perfect24u.com

perfect24u.com

۵۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے اپنا پانچواں مراسلہ نجاشی شاہِ حبش کے نام اپنے سفیر حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ بھیجا جس کے مندرجات درج ذیل تھے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

''محمد رسول اللہ کی طرف سے اصحمہ نجاشی شاہ حبشہ کے نام: سلامت رہو۔ میں تمہارے سامنے اس ذات کی تعریف بیان کرتا ہوں جو کائنات عالم کا شہنشاہ، بہت ہی پاک ذات، امن وسلامتی والا، نعمتِ ایمان دینے والا، رزق اور موت وحیات کا ضامن ہے۔ میں تمہیں اس اللہ کی طرف بلاتا ہوں جو ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ علاوہ ازیں اللہ تعالیٰ کی اطاعت قبول کرنے، میرا اتباع کرنے اور ان پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہوں جو میرے پاس وحی لے کر آتے ہیں۔ بے شک میں اللہ کا رسول ہوں''۔

نجاشی کو جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا خط مبارک دیا گیا تو اس نے خط مبارک کو آنکھوں سے لگایا اور تعظیماً تخت سے اتر کر زمین پر بیٹھ گیا اور اسلام قبول کرلیا۔

۶۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے اپنا چھٹا مراسلہ ہوذہ بن علی حنفی کے نام اپنے سفیر حضرت سلیط بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ بھیجا جس کے مندرجات درج ذیل تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

''سلامتی ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ میرا دین وہاں تک پہنچے گا جہاں اونٹ اور گھوڑے پہنچ سکتے ہیں۔ اسلام لے آؤ سلامت رہوگے۔ میں تمھیں تمہارے مقبوضات پر بدستور برقرار رکھوں گا''۔

perfect24u.com

perfect24u.com

ہوذہ بن علی نے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے قاصد کی تعظیم و تکریم کی اور آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے لیے تحائف ارسال کیے لیکن دعوتِ دین کو قبول نہیں کیا۔

۷۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے اپنا ساتواں مراسلہ مُنذر بن ساویٰ کے نام اپنے سفیر حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ بھیجا جس کے مندرجات درج ذیل تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"تجھ پر سلام ہو میں تجھ سے خدائے قدوس کی حمد بیان کرتا ہوں جو وحدہ لاشریک ہے۔ اور میں تصدیق کرتا ہو کہ بلاشبہ محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں"۔

میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد دلاتا ہوں کہ جو شخص نصیحت قبول کرتا ہے وہ اپنے ہی نفع کے لیے کرتا ہے۔ جو شخص میرے قاصدوں کی اطاعت کرتا اور ان کا حکم مانتا ہے، وہ میری ہی اطاعت کرتا ہے اور جو ان سے اخلاص و خیر خواہی رکھتا ہے وہ مجھ سے بھی رکھتا ہے۔ میرے قاصدوں نے تمہاری تعریف کی ہے میں نے تمہاری قوم کے بارے میں تمہاری سفارش قبول کرلی ہے۔"

منذر بن ساویٰ اسلام لے آئے۔ انھوں نے بہترین مسلمان ہونے کا ثبوت دیا۔ ان کی قوم کے بعض لوگ بھی بخوشی اسلام لے آئے۔

اس طرح حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے دوسرے حکمرانوں اور فرمانرواؤں کو بھی دعوتی خطوط لکھے۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) شاہِ حبشہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے جو خط بھیجا تھا اُس کا متن تحریر کریں۔

(ب) ان سات حکمرانوں کے نام لکھیں جن کو حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے خطوط ارسال کیے۔

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے خطوط ملنے پر کون کون سے حکمرانوں نے اسلام قبول کیا۔

(ب) ہرقل نے خط پڑھ کر کیا کیا؟

(ج) کسریٰ کی حکومت کا کیا انجام ہوا؟

(د) دعوتِ اسلام کا چھٹا خط کس کو ملا؟

PERFECT24U.COM

۳۔ دیے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے جملے مکمل کریں۔

(ا) بادشاہوں کے نام نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے خطوط میں شروع میں لکھا ہوا ہوتا۔

"سلام ہو اس پر جو _____"

(i) ہمیں سلام کرے (ii) جو اپنے آباؤاجداد کا اتباع کرے (iii) ہدایت کا اتباع کرے

(ب) حارث بن ابی شمر کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط لے گئے۔

(i) حضرت زیدؓ (ii) حضرت شجاع بن وہبؓ (iii) عبداللہ بن حذافہؓ

(ج) کسریٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خط _____

(i) پڑھ کر چوما (ii) پھاڑ دیا (iii) واپس کر دیا

perfect24u.com

perfect24u.com

(د) ''اگر روگردانی کروگے تو تمہاری مجوسی رعایا کا گناہ بھی تم پر ہوگا''۔

یہ جملہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے کس فرمانروا کو لکھا؟

(i) کسریٰ پروی (ii) شاہ مقوقس (iii) ہرقل

(ہ) جب نجاشی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا خط ملا تو وہ احتراماً۔۔۔۔۔۔

(i) تخت پر بیٹھ گیا (ii) زمین پر بیٹھ گیا (iii) سواری پر بیٹھ گیا

۴۔ درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) اسلام دشمنی کے باوجود ابوسفیان ہرقل کے سامنے جھوٹ نہ بول سکے۔

(ب) کسریٰ کے بیٹے شیرویہ نے حکومت کو مضبوط کیا۔

(ج) شاہ مقوقس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے قاصد کی عزت نہیں کی

(د) منذر بن ساوی اسلام لے آئے۔

PERFECT24U.COM

۵۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) دعوت اسلام کا پہلا خط حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ____ کے پاس لے کر گئے۔

(ب) دعوت اسلام کا دوسرا خط حضرت ____ لے کر حارث بن ابی شمر کے پاس گئے۔

(ج) فارس کے بادشاہ کا نام ____ تھا۔

(د) فارسیوں کا رواج تھا کہ وہ خط میں سے سب سے پہلے اپنے ____ کا نام لکھتے تھے۔

سرگرمی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے ان خطوط میں یہ جملہ مشترک ہے کہ: اس پر سلامتی ہو جس نے ہدایت قبول کی۔
طلبہ استاد سے مدد لے کر اس جملے کی وضاحت ایک مختصر مضمون کی شکل میں لکھیں اور کمرہ جماعت میں سنائیں۔

FREE FROM GOVERNMENT
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

(۳) غزوۂ خیبر

خیبر مدینہ منورہ سے شمال کی جانب تقریباً دو سو کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے زمانے میں یہ بڑا وسیع اور شاداب علاقہ تھا۔ یہاں کھجور کے گھنے باغات، سرسبز کھیت اور بڑے بڑے قلعے تھے۔ یہاں کے باشندے قلعہ بند گھروں میں رہتے تھے۔

مدینہ منورہ میں چند یہودی قبیلے آباد تھے جو اسلام کے خلاف طرح طرح کی سازشیں کرتے تھے۔ یہ میثاقِ مدینہ کی خلاف ورزی تھی۔ اس خلاف ورزی کی پاداش میں یہ لوگ جلا وطن کر دیے گئے۔ ان میں سے اکثر لوگ خیبر جا کر آباد ہو گئے۔

خیبر کے یہودیوں نے مسلمانوں کا خاتمہ کرنے کے لیے عرب کے مختلف قبائل کو مدینہ منورہ پر حملہ کرنے کے لیے اُکسایا جس کے نتیجہ میں غزوہ احزاب پیش آیا۔ تاہم وہ اپنے ناپاک عزائم میں کامیاب نہیں ہوئے۔ اس ناکامی پر ان کا غیظ وغضب اور بھی بڑھ گیا۔ انھوں نے ۶ ہجری کے آخر میں خود مدینہ منورہ پر حملے کی تیاریاں شروع کر دیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کو ان تمام حالات کی خبر مل گئی۔

۷ ہجری میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم تقریباً چودہ سو صحابہ کرامؓ کو ساتھ لے کر مدینہ منورہ سے خیبر کی طرف روانہ ہوئے تاکہ یہود کی سازشوں کو ختم کیا جائے۔ لشکر اسلام رات کے وقت خیبر پہنچا۔ اس وقت اہلِ خیبر گہری نیند سو رہے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم رات کے وقت دشمنوں پر حملہ پسند نہیں فرماتے تھے اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اور صحابہ کرامؓ نے رات کو آرام کیا اور صبح شہر میں داخل ہونے کے لیے چل پڑے۔

PERFECT24U.COM

FREE FROM GOVERNMENT
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

یہودیوں نے سامانِ جنگ قلعہ ناعم میں جمع کردیا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے حکم پر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حملہ کرکے سب سے پہلے اسے بآسانی فتح کر لیا۔ اس کے بعد دوسرے قلعے فتح کیے۔ ایک اہم قلعہ قموص تھا۔ یہ قلعہ ایک نامی گرامی پہلوان مرحب کا مرکز تھا۔ اسے اپنی بہادری اور شہ زوری پر غرور تھا۔ یہ قلعہ فتح ہونے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: میں کل اُس شخص کو اسلامی جھنڈا دوں گا جو اللہ تعالیٰ اور کیررسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کو محبوب رکھتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اسے محبوب رکھتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا یہ ارشاد گرامی سُن کر ہر صحابی کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ یہ شرف اسے نصیب ہو۔

دوسرے دن صبح آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور انھیں جھنڈا دیا۔ ان کے حق میں دعا فرمائی اور فرمایا: اے علی! میدان میں اُتر کر دشمن کو پہلے دعوتِ اسلام دینا۔ خدا کی قسم اگر اللہ تعالیٰ تمہارے ذریعے ایک شخص کو بھی ہدایت فرمادے تو یہ تمہارے حق میں سرخ اونٹوں سے بھی بہتر ہے۔"

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قلعہ قموص تک پہنچے تو یہودیوں کو اسلام کی دعوت دی جو انھوں نے رَد کردی۔ وہ مرحب کی قیادت میں مقابلے کے لیے نکل آئے۔ مرحب طاقت کے نشے میں مست اپنی تلوار لہرا رہا تھا۔

مرحب حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر حملہ آور ہوا تو جواب میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اتنی قوت سے تلوار ماری کہ مرحب کے سر کو کاٹتی ہوئی دانتوں تک پہنچ گئی۔ مرحب کا مرنا تھا کہ یہودی بھاگ نکلے اور قلعہ فتح ہوگیا۔

perfect24u.com

perfect24u.com

اس کے بعد یہودیوں کا زور ٹوٹ گیا۔ مسلمانوں نے یکے بعد دیگرے سارے قلعے فتح کر لیے اور پورا خیبر مسلمانوں کے قبضے میں آ گیا۔ یہودیوں کی درخواست پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے خیبر کی زمینیں ان کے قبضہ میں رہنے دیں مگر پیداوار کا آدھا حصہ مسلمان مجاہدین کے لیے مقرر کیا۔ اس معرکہ میں ۹۳ یہودی ہلاک ہوئے اور ۱۵ صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے جام شہادت نوش فرمایا۔

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے خیبر پر کیوں حملہ کیا؟

(ب) قلعہ قموص کی فتح کا واقعہ بیان کریں۔

PERFECT24U.COM

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) خیبر میں کون لوگ آباد تھے؟

(ب) یہودیوں نے سامان جنگ کہاں جمع کیا تھا؟

(ج) غزوۂ خیبر میں کتنے صحابہ شہید ہوئے؟

(د) قلعہ قموص کس صحابی نے فتح کیا؟

۳۔ دیے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کیجیے۔

(ا) خیبر میں کس پھل کے باغات تھے؟

(i) کھجور (ii) آم (iii) سیب

perfect24u.com

perfect24u.com

(ب) لشکر اسلام خیبر کب پہنچا؟

(i) صبح (ii) دوپہر (iii) رات

(ج) قلعہ قموص کس نامی گرامی پہلوان کا تھا؟

(i) مرحب (ii) ابولہب (iii) ابوجہل

(د) مرحب کو قتل کیا:

(i) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ii) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (iii) حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(ہ) غزوۂ خیبر میں کتنے یہودی ہلاک ہوئے؟

(i) ۹۰ (ii) ۹۳ (iii) ۹۵

۴۔ درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) یہودیوں نے سامان جنگ قلعہ ناعم میں جمع کیا ہوا تھا۔

(ب) خیبر ایک بنجر علاقہ تھا۔

(ج) سب سے اہم قلعہ کا نام قموص تھا۔

(د) خیبر ۱۰ ہجری میں فتح ہوا۔

۵۔ خالی جگہ پر کریں۔

(ا) خیبر بڑا وسیع اور _____ علاقہ تھا۔

(ب) خیبر کے باشندے _____ گھروں میں رہتے تھے۔

(ج) خیبر مدینہ منورہ سے _____ کی جانب واقع ہے۔

(د) یہودِ خیبر نے _____ ہجری میں ایک بڑا لشکر مدینہ منورہ پر حملہ کے لیے تیار کیا۔

(ہ) لشکر اسلام کی قیادت _____ کے ہاتھ میں تھا۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

باب چہارم

اخلاق و آداب

(۱) طہارت اور پاکیزگی

مفہوم

طہارت کے معنی صفائی اور پاکیزگی کے ہیں۔ طہارت میں ظاہری اور باطنی دونوں طرح کی صفائی شامل ہے۔ ظاہری صفائی یہ ہے کہ بدن اور کپڑے ہر قسم کی نجاست سے پاک ہوں۔ باطنی صفائی یہ ہے کہ انسان کا دل تمام برائیوں اور فاسد خیالات سے پاک ہو۔

اہمیت

اسلام دینِ فطرت ہے۔ یہ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام میں طہارت کو بھی بہت اہمیت دی گئی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

PERFECT24U.COM

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ○ (سورۃ البقرہ۔ آیت:222)

ترجمہ: بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہے۔

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ○ (سورۂ توبہ۔ آیت:108)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کو اپنا لباس صاف رکھنے کا حکم دیا اور اپنے باطن کو بھی پاک رکھنے کی تاکید فرمائی۔

perfect24u.com

perfect24u.com

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ (سورۃ المدثر۔ آیت:4،5)

ترجمہ: اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ اور ناپاکی سے دور رہو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے بھی طہارت اور پاکیزگی کی بہت تاکید کی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

اَلطَّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ

ترجمہ: پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔

ایک اور جگہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

"طہارت کے بغیر نماز قبول نہیں کی جاتی۔"

PERFECT24U.COM

طہارت کی اقسام

طہارت کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ بدن کو نجاست سے پاک رکھنا۔

۲۔ اپنے باطن کو شرک، بداخلاقی اور ہر قسم کے ناپسندیدہ خصائل سے پاک رکھنا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم ظاہر اور باطن کی پاکیزگی کے لحاظ سے امتِ مسلمہ کے لیے ایک عملی نمونہ ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم خود بھی ظاہری اور باطنی اعتبار سے پاک صاف رہتے تھے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی اس کی تاکید فرماتے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم سر اور داڑھی کے بالوں کو صاف ستھرا اور خوبصورت رکھنے کے لیے ان میں باقاعدگی سے کنگھی کرتے تھے اور ہمیشہ سادہ، صاف اور ستھرے کپڑے زیب تن فرماتے تھے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم ہمیشہ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوتے تھے ۔نماز سے پہلے وضو میں مسواک کرتے تھے تاکہ دانت اور مُنہ صاف رہیں ۔آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے کچی پیاز اور لہسن اور کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا تاکہ ان کی ناخوشگواریُو کی وجہ سے نمازیوں کو تکلیف نہ ہو۔

اسلام نے ہمیں طہارت اور پاکیزگی قائم رکھنے کے لیے اپنے ماحول کو گندگی اور آلودگی سے پاک رکھنے کی تاکید کی ہے تاکہ لوگ بیماریوں سے بچ سکیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

''اپنے آپ کو ان قابل لعنت کاموں سے بچاؤ: پانی کی جگہوں، راستے کے بیچ اور سایہ دار جگہوں میں گندگی پھیلانا۔''

آج کل آبادی بڑھتی جا رہی ہے، بڑے بڑے گنجان آباد شہر وجود میں آگئے ہیں، گندے پانی کے نالے بہنے لگے ہیں، دھواں اور گردوغبار اُٹھ رہا ہے۔جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر نظر آتے ہیں۔ اس وقت ہمیں طہارت اور پاکیزگی کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ہمیں چاہیے کہ قرآن وحدیث پر عمل کرکے اپنے آپ، گھر، گلی کوچے، بازار، محلّہ، سکول، گاؤں، شہر اور پورے ملک کو ہر قسم کی گندگی سے پاک وصاف رکھیں۔اس کو ماحول کی صفائی بھی کہتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

Free From Government
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) طہارت کی اہمیت قرآن و حدیث کی روشنی میں بتائیں۔

(ب) طہارت کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا طرز عمل کیا تھا؟

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) طہارت کا مفہوم کیا ہے؟

(ب) طہارت کی کتنی قسمیں ہیں؟

(ج) ماحول کو صاف رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

(د) مسجد جاتے ہوئے کچی پیاز اور لہسن کھانے کیوں منع کیا گیا ہے؟

PERFECT24U.COM

۳۔ دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) طہارت کے معنی ہیں _____۔

(i) سادگی (ii) بڑائی (iii) پاکیزگی

(ب) قرآن مجید میں اپنا لباس _____ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(i) پُر تکلف (ii) سادہ (iii) صاف

(ج) نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی سیرت ۔۔۔۔۔ کے لیے ایک عملی نمونہ ہے۔

(i) اُمّتِ مسلمہ (ii) اپنے گھر والوں (iii) صرف عربوں

(ج) _____ کھا کر مسجد میں جانا منع ہے۔

(i) سلاد (ii) ٹماٹر (iii) پیاز اور لہسن

perfect24u.com

perfect24u.com

۴۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) تَوَابِیْنَ کے معنی ہیں _____

(ب) پاکیزگی ایمان کا _____ ہے۔

(ج) وَثِیَابَكَ _____

(د) اللہ تعالیٰ صاف رہنے والوں کو _____ کرتا ہے۔

(ہ) اسلام دینِ _____ ہے۔

۵۔ درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) خیالات کی پاکیزگی ظاہری صفائی ہے۔

(ب) اسلام نے صفائی اور پاکیزگی کو بہت اہمیت دی ہے۔

(ج) نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے ماحول کو آلودہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(د) صفائی ایمان کا حصہ ہے۔

(ہ) بڑھتی ہوئی آبادی سے صفائی کی صورتِ حال بہتر ہو رہی ہے۔

PERFECT24U.COM

سرگرمی

طلبہ اپنے ماحول کا جائزہ لیں کہ آیا ہم صفائی و پاکیزگی کے حوالے سے اسلامی تعلیمات پر عمل کر رہے ہیں یا نہیں؟ اپنے جائزے کو تحریری شکل میں لا کر کمرۂ جماعت میں پیش کریں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

(۲) صداقت

مفہوم

صداقت کے معنی ہیں سچائی اور راست بازی۔ صادق اور صِدّیق کے الفاظ صداقت سے ماخوذ ہیں۔ صادق سچے کو اور صِدّیق ہمیشہ سچ بولنے والے کو کہتے ہیں۔

صداقت کی اہمیت

صداقت کی اہمیت قرآن کریم کی مختلف آیات کریمہ سے ثابت ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ○ (التوبہ: 119)

ترجمہ: اے ایمان والوں! اللہ سے ڈرتے رہو اور راست بازوں کے ساتھ رہو۔

PERFECT24U.COM

ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ (سورۃ الاحزاب۔ آیت:23)

ترجمہ: مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انھوں نے اللہ سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے بھی صداقت پر بہت زور دیا ہے اور اس کی بڑی اہمیت بیان فرمائی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

اَلصِّدْقُ يُنْجِيْ وَالْكَذِبُ يُهْلِكُ

ترجمہ: سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے۔

ایک اور جگہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

ترجمہ: جب بندہ جھوٹ بولتا ہے تو اس کی بدبو سے فرشتہ ایک میل دور چلا جاتا ہے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

صداقت اس لیے بھی اہم ہے کہ اس کو اپنانے سے ہمیں بہت فائدے حاصل ہو سکتے ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ تو یہی ہے کہ سچ بولنے سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ سچائی سے دل کو مکمل اطمینان ملتا ہے اور سچائی نیکی کی راہ دِکھاتی ہے اور نیکی جنت کی راہ دِکھاتی ہے۔

ہمیں صداقت اور سچائی کا پورا پورا خیال رکھنا چاہیے۔ ہم جو بات بھی کریں وہ سچ کے خلاف نہ ہو۔ اپنا وعدہ پورا کریں اور جب کوئی شخص اعتماد کر کے ہمارے پاس امانت رکھے تو ہم اس میں خیانت نہ کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ: منافق کی تین نشانیاں ہیں۔ جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو پورا نہ کرے اور جب اُسے امانت سونپی جائے تو اُس میں خیانت کرے۔

اسلام میں ہنسی مذاق میں بھی جھوٹ بولنے کی اجازت نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

ترجمہ: جو شخص اس لیے جھوٹ بولتا ہے کہ لوگوں کو ہنسائے، اس کے لیے ہلاکت ہے، ہلاکت ہے، ہلاکت ہے۔

اسی طرح جو بات ہماری زبان پر ہو، وہ ہمارے دل میں بھی ہو۔ یعنی زبان سے دل کی صحیح ترجمانی کی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم ہمیشہ یہ دُعا فرمایا کرتے تھے:

ترجمہ: اے اللہ میرے باطن کو ظاہر سے بہتر بنادے اور میرے ظاہر کو سنوار دے۔

اسی طرح ہمارے عمل میں بھی سچائی ہو یعنی ہر نیک کام ہم صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کریں۔ اس میں ریاکاری اور دکھلاوا نہیں ہونا چاہیے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم صداقت کے پیکر بنیں تاکہ دنیا اور آخرت میں کامیاب اور کامران ہو سکیں اور اپنے وطن عزیز کو تباہ کاریوں اور معاشرتی نقصانات سے بچا سکیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) سچائی کی فضیلت قرآنی تعلیمات کی روشنی میں واضح کریں۔

(ب) حدیث کی روشنی میں سچائی پر نوٹ لکھیں۔

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) سچائی کے تین فائدے بیان کریں۔

(ب) دل کی سچائی سے کیا مراد ہے؟

(ج) صداقت کا لفظی معنی کیا ہے؟

(د) منافق کی تین نشانیاں کون سی ہیں؟

PERFECT24U.COM

۳۔ دیے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) جھوٹ ہمیں _____ کرتا ہے۔

(i) ہلاک (ii) کمزور (iii) ناکام

(ب) جھوٹ کی بدبو سے _____ ایک میل دور چلا جاتا ہے۔

(i) انسان (ii) شیطان (iii) فرشتہ

(ج) سچائی سے دل کو _____ ملتا ہے۔

(i) سُرور (ii) اطمینان (iii) آرام

(د) نیکی _____ کی راہ دکھاتی ہے۔

(i) جنت (ii) آخرت (iii) دنیا

perfect24u.com

perfect24u.com

۴۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) صادق کے معنی _____ ہیں۔

(ب) صدیق ہمیشہ _____ بولنے والے کو کہتے ہیں۔

(ج) اللہ سے ڈرتے رہو اور _____ کے ساتھ رہو۔

(د) آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے بھی ۔۔۔۔ پر بہت زور دیا ہے۔

(ہ) سچ _____ دیتا ہے۔

۵۔ درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) جھوٹ بولنا منافق کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

(ب) لوگوں کو ہنسانے کے لیے جھوٹ بولنے میں کوئی حرج نہیں۔

(ج) زبان پر وہی بات ہو جو دل میں ہے تو یہ صداقت کہلاتا ہے۔

(د) صداقت کے لیے عمل کی سچائی بھی ضروری ہے۔

سرگرمی

حدیث ''اَلصِّدْقُ یُنْجِیُ وَالْکَذِبُ یُهْلِکُ'' مع ترجمہ خوبصورت چارٹ کی شکل میں لکھیں اور کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

PERFECT24U.COM

FREE FROM GOVERNMENT
NOT FOR SALE
perfect24u.com

perfect24u.com

(۳) امانت

مفہوم:

امانت کے لیے دیانت اور ایمانداری کے الفاظ بھی بولے جاتے ہیں۔ اگر کسی کا راز ہمارے پاس ہے تو اس کو چھپانا امانت ہے۔ اسی طرح کسی کی کوئی چیز ہمارے پاس ہے تو اس کو اپنی اصلی حالت میں لوٹا دینا بھی امانت کہلاتا ہے۔ اگر کوئی مشورہ مانگے تو صحیح مشورہ دینا بھی امانت کہلاتا ہے۔ اسلام میں امانت کا مفہوم بہت وسیع ہے۔ فرائض ادا کرنا، ذمہ داری اچھی طرح پوری کرنا، وعدہ پورا کرنا اور رازوں کی حفاظت کرنا سب امانت میں شامل ہیں۔

اگر مجلس میں کوئی بات سنی جائے تو اسے کسی کو بتانا امانت کے خلاف ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا ارشاد ہے:

PERFECT24U.COM

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ

ترجمہ: مجلسوں میں کہی ہوئی بات امانت ہے یعنی اس کو افشا نہیں کرنا چاہیے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا طرزِ عمل

مکہ مکرمہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم "صادق" اور "امین" کے لقب سے مشہور تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی امانت داری دیکھ کر دشمن بھی اپنی امانتیں آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے پاس رکھتے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم امانتوں کو مالکوں تک پہنچانے کا انتہائی اہتمام فرماتے تھے۔ ہجرت کی رات کا فر آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی جان لینے پر تلے ہوئے تھے۔ اُس حالت میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے کفار کی امانتیں حضرت علیؓ کے حوالے کیں اور انھیں تاکید کی کہ صبح یہ امانتیں لوگوں کو واپس کر کے مدینہ آجائیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم امانت میں معمولی سا نقصان یا کمی بیشی بھی نہیں آنے دیتے تھے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی امانت یعنی دین کو بھی صحیح طریقے سے لوگوں تک پہنچایا جیسا کہ پہنچانے کا حق تھا اور کسی قیمت پر بھی اللہ تعالیٰ کے دین میں ذرّہ بھر کمی بیشی کرنے پر تیار نہ ہوئے۔

قرآن کریم میں امانت کی بہت اہمیت بیان کی گئی ہے اور اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ امانت کو صحیح حقدار تک پہنچایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ (سورۃ النساء۔ آیت:58)

ترجمہ: بے شک اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کردیا کرو۔

قرآن مجید میں مومنوں کی صفات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے:

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ (سورۃ المؤمنون۔ آیت: 8)

ترجمہ: وہ امانتوں اور وعدوں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے امانت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ

ترجمہ: جس میں امانت نہیں، اس میں ایمان نہیں ہے۔

امانت میں خیانت کرنا قوم کی بربادی اور فنا ہونے کی علامت ہے جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"اللہ جس قوم کے خاتمے اور فنا کا ارادہ فرماتا ہے اس قوم میں خیانت کی صفت پیدا کردیتا ہے۔"

خیانت کے بہت سے معاشرتی نقصانات ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

۱۔ خیانت کرنے والے پر لوگ اعتماد نہیں کرتے۔

۲۔ خیانت کرنے سے معاشرے میں لڑائی جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ خیانت کرنے سے پورا معاشرہ تباہی کی طرف چل پڑتا ہے۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی کے تمام کاموں میں امانت و دیانت سے کام لیں تاکہ ہم دنیا میں نیک نامی حاصل کرنے کے ساتھ اپنے معاشرے کو فساد، بگاڑ اور باہمی اختلاف سے بچا سکیں۔

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) امانت کے متعلق آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا طرزِ عمل بیان کریں۔

(ب) امانت کی اہمیت قرآنی تعلیمات کی روشنی میں بیان کریں۔

PERFECT24U.COM

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) امانت کا مفہوم بیان کریں۔

(ب) خیانت کے کوئی تین نقصانات بیان کریں۔

(ج) امانت کی فضیلت پر کوئی ایک آیت ترجمہ کے ساتھ لکھیں۔

(د) "اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ" حدیث مبارک کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیں۔

۳۔ دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) مجلسوں میں کہی ہوئی بات ..... ہے۔

(i) صداقت (ii) امانت (iii) خیانت

(ب) مکہ مکرمہ میں آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم ۔۔۔۔۔ مشہور تھے۔

(i) امین (ii) تاجر (iii) سیاستدان

perfect24u.com

perfect24u.com

(ج) ہجرت کی رات کافر.....کی جان لینا چاہتے تھے؟

(i) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم

(ii) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (iii) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(د) ہجرت کی رات آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے ۔۔۔۔کو امانتیں واپس کرنے کا حکم دیا تھا۔

(i) حضرت عمرؓ (ii) حضرت عثمانؓ (iii) حضرت علیؓ

(ہ) جس میں امانت نہیں اُس میں .....نہیں۔

(i) دین (ii) اسلام (iii) ایمان

۴۔ درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) وعدہ پورا کرنا بھی امانت میں شامل ہے۔

(ب) خیانت کرنے والے پر لوگ اعتماد نہیں کرتے۔

(ج) خیانت کرنے سے معاشرے میں فساد پیدا ہوتا ہے۔

PERFECT24U.COM

۵۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) امانت کے لیے .....اور ایمانداری کے الفاظ بھی بولے جاتے ہیں۔

(ب) کسی کا راز چھپانا.....ہے۔

(ج) مشورہ مانگنے والے کو صحیح.....دینا بھی امانت ہے۔

(د) اسلام میں امانت کا مفہوم بہت .....ہے۔

(ہ) مجلس میں کہی گئی بات بتانا امانت کے .....ہے۔

سرگرمی

طلبہ حدیث "لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَةَ لَهٗ" کو مع ترجمہ یاد کریں۔

Free From Government
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

(۴) احسان

معنی اور مفہوم

احسان کے لغوی معنی ہیں کسی سے بھلائی، مہربانی اور اچھائی کا سلوک کرنا۔ احسان کا اصطلاحی مفہوم یہ ہے کہ کسی کام میں دل لگا کر اُسے عمدگی اور اچھے طریقے سے سرانجام دیا جائے۔

اللہ تعالیٰ نے ہر انسان سے اچھا سلوک اور احسان کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ (النحل: ۹۰)

ترجمہ: اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے۔

احسان کے مفہوم میں ہر وہ نیکی آجاتی ہے جو خلوص دل سے دوسروں کی بھلائی اور بہتری کے لیے کی جائے۔ دوسرے لفظوں میں حقوق العباد بھی احسان کے مفہوم میں شامل ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم سے پوچھا گیا کہ احسان کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

PERFECT24U.COM

"احسان یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو کہ گویا تم اُسے دیکھ رہے ہو اور اگر تم اُس کو دیکھ نہیں رہے تو کم از کم یہ یقین رکھو کہ وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔"

عبادت جب احسان کے اس درجے تک پہنچ جائے تو یہ انسان کی زندگی میں مثبت تبدیلی پیدا کر دیتی ہے۔

اہمیت

احسان کی اہمیت وفضیلت مختلف انداز میں قرآن وحدیث میں بیان کی گئی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝ (سورۃ الرحمٰن آیت 60)

ترجمہ: نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

ایک اور جگہ حکم ہے:

وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ (سورۃ القصص آیت 77)

ترجمہ: اور جیسے ۔ ؐ نے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو۔

اسلام نے ہمیں ۔ صرف انسانوں بلکہ اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات کیساتھ احسان کرنے کا حکم دیا ہے اور ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ (سورۃ البقرہ آیت 195)

ترجمہ: نیکی کرو بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

احسان اللہ تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر ہر وقت احسان کرتا ہے، ان کو ہر قسم کی نعمتوں سے نوازتا ہے اور ان کے قصور اور گناہ معاف کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانات میں سے بڑا احسان یہ ہے کہ اس نے ہمیں مسلمان بنایا ہے۔ اس طرح یہ بھی بڑا احسان ہے کہ جب انسان گناہ کرتا ہے تو ایک گناہ لکھا جاتا ہے اور جب نیکی کرتا ہے تو دس سے لے کر سات سو تک نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی مبارک زندگی احسان کا بہترین نمونہ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اپنوں اور بیگانوں سب کے ساتھ احسان اور بھلائی فرماتے تھے۔

اسلام میں احسان کا مفہوم بہت وسیع ہے۔ لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا، ان کے ساتھ نرمی کرنا، ان کے قصور معاف کرنا، ضرورت مندوں اور محتاجوں کی مدد کرنا اور مخلوقِ خدا کے فلاح و بہبود کے تمام کام احسان میں شامل ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ مخلوقِ خدا کے ساتھ احسان کا معاملہ کریں اور احسان کا رویہ اپنائیں۔ اس طرح ہماری زندگی پُرسکون اور خوشگوار ہوگی۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) احسان کے معنی و مفہوم تحریر کریں۔

(ب) قرآن و حدیث کی روشنی میں احسان کی اہمیت بیان کریں۔

(ج) وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ کا ترجمہ تحریر کر کے اس کی وضاحت کریں۔

(د) کن کن لوگوں کے ساتھ احسان کرنا چاہیے۔

۲۔ دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) مسلمانوں کو احسان کرنے کا حکم دیا گیا ہے:

(i) صرف مسلمانوں کے ساتھ (ii) رشتہ داروں کے ساتھ (iii) تمام مخلوق کے ساتھ

PERFECT24U.COM

(ب) بہترین طریقے پر عبادت کرنا کہلاتا ہے:

(i) حُسنِ خُلق (ii) احسان (iii) انعام

(ج) اللہ تعالیٰ کے احسانات میں سے سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اس نے ہمیں _____ پیدا کیا ہے۔

(i) جان دار (ii) انسان (iii) مسلمان

(د) اسلام میں احسان کا مفہوم بہت _____ ہے۔

(i) محدود (ii) وسیع (iii) اچھا

perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) احسان کے لغوی معنی بھلائی، مہربانی اور .....کا سلوک کرنا ہے۔

(ب) مُحْسِنِیْنَ کے معنی ہیں.....

(ج) جس طرح اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ .....کیا اس طرح تو بھی کر۔

(د) انسانوں کے علاوہ .....کے ساتھ بھی احسان کرنے کا حکم ہے۔

(ہ) احسان کا بدلہ ..... کے سوا کچھ نہیں۔

۴۔ درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) اللہ تعالیٰ نے ہمیں احسان کرنے کا حکم دیا ہے۔

(ب) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نیکی کا دس گنا اجر ملتا ہے۔

(ج) ہمیں چاہیے کہ صرف انسانوں سے احسان کا معاملہ رکھیں۔

(د) اللہ تعالیٰ کی عبادت اچھے طریقے سے کرنا بھی احسان کہلاتا ہے۔

سرگرمی

"معاشرتی زندگی میں کس طرح احسان کیا جا سکتا ہے۔"

طلبہ اس عنوان کا ایک مضمون لکھ کر اپنے استاد کو دکھائیں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

(۵) ملک وملّت کے لیے ایثار کا جذبہ

مفہوم

ایثار کا مطلب ہے اپنی ضرورت پر دوسرے کی ضرورت کو ترجیح دینا مثلاً آپ کو ایک چیز کی ضرورت ہے اور اُسی چیز کی دوسرے انسان کو بھی ضرورت ہے۔ آپ اپنی ضرورت کو چھوڑ کر وہ چیز اُس ضرورت مند کو دے دیتے ہیں اور خود تکلیف برداشت کر کے دوسرے کو آرام اور خوشی پہنچاتے ہیں تو آپ کا یہ طرزِ عمل ایثار کہلاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم میں ایثار کی صفت موجود تھی۔ اُن کی اس صفت کی تعریف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ (سورۃ الحشر آیت 9)

ترجمہ: وہ اپنی ذات پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اُن کو خود احتیاج ہو۔

PERFECT24U.COM

حضرت ابوجہم بن حذیفہؓ کہتے ہیں کہ میں جنگِ یرموک میں اپنے چچازاد بھائی کی تلاش میں نکلا۔ میں نے پانی بھی ساتھ لیا تاکہ اگر اسے پیاس لگی ہو تو پانی پلادوں۔ میں نے اُسے ایک جگہ زخمی حالت میں پایا۔ وہ قریب الموت تھا۔ میں نے پوچھا کہ کیا آپ کو پانی پلادوں تو اشارہ سے کہا کہ ہاں۔ میں اُس کو پانی دینے لگا تو قریب ایک دوسرے زخمی صحابیؓ نے پانی مانگا۔ میرے بھائی نے کہا کہ پانی اُس کے پاس لے جاؤ۔ میں اُس کے پاس گیا تو ایک اور زخمی صحابیؓ کی آواز آئی جو پانی مانگ رہا تھا۔ اِس دوسرے صحابیؓ نے مجھے تیسرے زخمی کے پاس پانی لے جانے کو کہا۔ میں اُس کے پاس گیا تو وہ شہید ہو چکا تھا۔ فوراً دوسرے زخمی کے پاس آیا تو اُس کی روح بھی پرواز کر چکی تھی۔ جب پانی لیے ہوئے اپنے بھائی کے پاس آیا تو وہ شہادت کا جام پی چکا تھا۔ تینوں صحابہ کرامؓ اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے اور پانی ویسا ہی میرے پاس رہا۔

perfect24u.com

perfect24u.com

انصارِ مدینہ نے مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے آنے والوں کے لیے اپنے دروازے کھول دیے۔ انھیں خوشی کے ساتھ اپنے گھروں میں ٹھہرایا اور جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے مہاجرین وانصار کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا تو انصار مدینہ نے اپنے گھر بار، باغات اور مال واسباب میں مہاجرین کو حصہ دار بنالیا۔

تاریخِ اسلام مسلمانوں کے ایثار و قربانی کی مثالوں سے بھری پڑی ہے۔ پاکستان کے مسلمانوں کے ایثار کی ایک عمدہ مثال 2005ء میں ہونے والے زلزلے کے وقت سامنے آئی جب لوگوں نے زلزلے سے متاثرہ افراد کی مدد کے لیے روپے پیسے، کھانے پینے کی چیزوں اور ضرورت کے دیگر سامان کے انبار لگا دیئے۔ متاثرین کی کھلے دل سے مالی مدد کی، زخمیوں کے لیے نقد رقم اور دوائیاں بہم پہنچائیں اور مریضوں کے لیے حسبِ ضرورت خون کا عطیہ پیش کیا۔ پاکستانی بچوں نے بھی امدادی سامان جمع کر کے ضرورتمندوں تک پہنچایا۔ انھوں نے اپنا جیب خرچ بھی امداد میں جمع کرا دیا۔

PERFECT24U.COM

2010ء کے سیلاب میں بھی پاکستانی قوم نے ایثار و قربانی کا مظاہرہ کیا اور سیلاب سے متاثر بھائیوں کی بھرپور مدد کی۔

ہمیں چاہیے کہ ہم تمام پاکستانی یک جان ہو کر اپنے پیارے ملک پاکستان کی خدمت کریں۔ اپنی ضرورتوں کو کم کر کے دوسروں کی ضرورتیں پوری کریں اور ایثار کر کے ایک اچھے مسلمان اور ایک اچھے پاکستانی ہونے کا ثبوت دیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں

(ا) انصارِ مدینہ کا ایثار بیان کریں۔

(ب) جنگِ یرموک میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایثار کا واقعہ بیان کریں۔

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) ایثار کا مفہوم کیا ہے؟

(ب) صحابہ کرامؓ کے ایثار کے بارے میں قرآنی آیت مع ترجمہ تحریر کریں۔

(ج) ہم اپنے وطن عزیز پاکستان کے لیے کیا کچھ کر سکتے ہیں؟

PERFECT24U.COM

۳۔ دیے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) انصارِ مدینہ نے کی _____ مدد کی:

(i) مہاجرین کی (ii) اہلِ مدینہ کی (iii) قریش کی

(ب) جنگِ یرموک میں زخمی صحابہؓ نے _____ ایک مثال قائم کی:

(i) صبر و تحمل کی (ii) ایثار کی (iii) عفو و درگزر

(ج) پاکستان کے مسلمانوں نے 2005ء کے _____ میں ایثار و قربانی کا مظاہرہ کیا۔

(i) زلزلے (ii) سیلاب (iii) الیکشن

(د) بچوں نے زلزلے کے متاثرین کی امداد کے لیے _____ کی رقم بھی دے دی۔

(i) گھر کے خرچ (ii) جیب خرچ (iii) سکول فیس

perfect24u.com

perfect24u.com

۴۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) اپنی ضرورت پر دوسرے کی ضرورت کو ترجیح دینا _____ کہلاتا ہے۔

(ب) انصارِ مدینہ نے _____ کا عملی نمونہ پیش کیا۔

(ج) صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ایثار کی قرآن مجید میں _____ کی گئی۔

(د) خَصَاصَۃٌ کے معنی ہیں _____۔

(ہ) ہمیں ہر وقت ملک وقوم کے لیے _____ کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

سرگرمی

طلبہ میں سے ایسے طلبہ جنھوں نے کبھی ایثار وقربانی کا مظاہرہ کیا ہو وہ اپنے ساتھی طلبہ کو اپنے ایثار کے بارے میں بتائیں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

(۶) حقوق العباد

(الف) والدین کے حقوق

حقوق العباد سے مراد بندوں کے حقوق ہیں۔ بندوں کے حقوق میں اوّلیت والدین کے حقوق کو حاصل ہے۔ معاشرے میں انسان کو سب سے زیادہ مدد والدین سے ملتی ہے۔ وہ بچوں کی پرورش اور تربیت کا اہتمام کرتے ہیں اور اپنے راحت و آرام کو بچوں کے راحت وآرام پر قربان کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ حسن سلوک اور احسان کرنے کا حکم دیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ (سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت:23)

ترجمہ: اور تمہارے رب نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کیساتھ بھلائی کرتے رہو۔

ایک اور آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنا شکر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ والدین کا شکر ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے:

PERFECT24U.COM

اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ (سورۃ لقمان۔ آیت:14)

ترجمہ: کہ میرا شکر بھی کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے بھی والدین کے حقوق ادا کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ إلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ: والدین کا نافرمان شخص جنت کی خوشبو سے بھی محروم رہے گا۔

ایک بار آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

ذلیل وخوار ہو وہ شخص جس نے اپنے والدین کو یا ان میں سے ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پایا، پھر ان کی خدمت کر کے جنت حاصل کرنے کا مستحق نہ بن سکا۔

perfect24u.com

perfect24u.com

والدین کے بارے میں درج ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

۱۔ والدین کا ادب و احترام کیا جائے۔

۲۔ والدین کی ناراضگی سے بچا جائے۔

۳۔ والدین کے سامنے عاجزی دکھائی جائے اور کوئی ایسی بات نہ کی جائے جس سے اپنی بڑائی اور اہمیت کا اظہار ہو۔

۴۔ ہر جائز کام میں والدین کی بات مان لی جائے۔

۵۔ والدین کے دوستوں سے حسن سلوک کیا جائے۔

۶۔ والدین کے لیے دُعائے مغفرت کی جائے۔

مشق

PERFECT24U.COM

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) والدین کے حقوق تحریر کریں۔

(ب) اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ کا ترجمہ اور مختصر تشریح لکھیں۔

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) بندوں کے حقوق میں سب سے پہلا حق کس کا ہے؟

(ب) وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا کا ترجمہ لکھیں۔

(ج) والدین کے نافرمان کے لیے آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟

۳۔ دیے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے ساتھ ساتھ _____ ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(i) ہمسایوں کا شکر (ii) دوستوں کا شکر (iii) والدین کا شکر

perfect24u.com

perfect24u.com

(ب) والدین کے ساتھ _____ کرنی چاہیے۔

(i) بھلائی (ii) بے تکلفی (iii) دوستی

(ج) حدیثِ نبوی کے مطابق والدین کا نافرمان _____ بھی محروم رہے گا۔

(i) دولت کی خوشی سے (ii) اولاد کی نعمت سے (iii) جنت کی خوشبو سے

(د) والدین کے دوستوں سے _____ کیا جائے۔

(i) حسن سلوک (ii) لین دین (iii) نرم رویہ اختیار

(ہ) والدین کی بڑھاپے میں _____ کی جائے۔

(i) تعریف (ii) خدمت (iii) نگرانی

۴۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) بندوں کے حقوق میں اوّلیت _____ کے حقوق کو حاصل ہے۔

(ب) انسان کو سب سے زیادہ مدد _____ سے ملتی ہے۔

(ج) والدین اپنی راحت _____ کی راحت پر قربان کر دیتے ہیں۔

(د) والدین کے ساتھ اچھا _____ کرتے رہو۔

۵۔ درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) والدین بچوں کی خاطر تکالیف برداشت کرتے ہیں۔

(ب) بچوں کو سب سے زیادہ مدد بہن بھائیوں سے ملتی ہے۔

(ج) والدین سے بھلائی اور نیک سلوک کرنا چاہیے۔

(د) بچے والدین کے محتاج نہیں ہوتے۔

سرگرمی طلبہ باری باری بتائیں کہ وہ اپنے والدین کا کس طرح ادب و احترام کرتے ہیں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

(ب) اولاد کے حقوق

والدین پر اولاد کے حقوق ہیں، والدین کو چاہیے کہ اولاد کے حقوق کا خیال رکھیں تاکہ والدین اور اولاد میں محبت اور الفت کا رشتہ مضبوط رہے۔ اسلام سے پہلے لوگ اولاد کے حقوق کا کوئی خیال نہیں رکھتے تھے۔ وہ مفلسی کے خوف سے اور غیرت کے تحفظ کی خاطر اولاد کو قتل کر دیتے تھے اور لڑکیوں کو زندہ درگور کرتے تھے جو کہ ایک انتہائی سفاکانہ عمل تھا۔ اسلام نے اس سفاکانہ عمل کو ختم کرنے کے لیے حکم دیا۔ ارشاد ربانی ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ○ (سورۃ بنی اسرائیل۔ آیت:31)

ترجمہ: اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل نہ کرنا۔ اُن کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ بے شک ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے۔

PERFECT24U.COM

اسلام نے اولاد پر شفقت کرنے کا حکم دیا ہے اور ان کے درمیان عدل وانصاف کرنے کی تاکید کی ہے۔ والدین کو کوئی ایسا فیصلہ نہیں کرنا چاہیے جس سے اولاد کو کوئی ناانصافی کا پہلو نظر آئے ورنہ اولاد کو محرومی کا احساس ہوگا اور ان کا اپنے والدین کے ساتھ محبت کم ہو جائے گی۔

والدین پر اولاد کے درج ذیل حقوق ہیں جن کا والدین کو خاص خیال رکھنا چاہیے۔

۱۔ بچے کی پیدائش کے بعد اُس کے دائیں کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنا، اس کی پیدائش پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا، خوشی کے اظہار کے لیے ساتویں دن بکرا ذبح کر کے گوشت تقسیم کرنا جو عقیقہ کہلاتا ہے، بچے کا اچھا نام رکھنا اور بال منڈوانا۔

۲۔ اولاد کی صحیح پرورش کرنا، ان کو بنیادی ضروریات یعنی لباس، کھانا پینا، رہائش اور علاج ومعالجہ اپنی طاقت کے مطابق فراہم کرنا۔

perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ اپنی استطاعت کے مطابق بچے کی تعلیم و تربیت کا انتظام کرنا۔

۴۔ اولاد کے ساتھ محبت و شفقت سے پیش آنا۔

۵۔ بچوں اور بچیوں میں عدل و انصاف قائم رکھنا اور کسی ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ دینا۔

۶۔ دنیوی آرام کے ساتھ ساتھ اولاد کی آخرت کی فکر کرنا اور انہیں نیکی کی ترغیب دیتے رہنا تاکہ وہ وطن کے مخلص شہری بن سکیں اور آخرت کی زندگی میں بھی کامیاب ہوں۔

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) اولاد کے حقوق پر نوٹ لکھیں۔

(ب) بچے کی پیدائش پر والدین کو کیا کرنا چاہیے۔

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ کا ترجمہ لکھیں۔

(ب) اولاد کی آخرت کی فکر کرنے سے کیا مراد ہے؟

(ج) اولاد کے حقوق میں ناانصافی کرنا اسلام میں کیسا ہے؟

(د) اسلام سے پہلے لڑکیوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا تھا؟

۳۔ دیے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) نَرْزُقُهُمْ کے معنی ہیں _____

(i) وہ تمھیں رزق دیتا ہے (ii) ہم انھیں رزق دیتے ہیں

(iii) تم رزق حاصل کرتے ہو

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

(ب) اسلام سے پہلے لوگ _____ کو درگور کرتے تھے۔

(i) لڑکوں (ii) لڑکیوں (iii) بیویوں

(ج) اولاد کے ساتھ _____ سے پیش آنا چاہیے۔

(i) سختی (ii) احترام (iii) محبت

(د) اولاد کی ایسی پرورش کرنی چاہیے کہ وہ _____ بن سکیں۔

(i) محبِ وطن (ii) اچھے تاجر (iii) کامیاب کھلاڑی

۴۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) والدین پر _____ کے حقوق بھی ہیں۔

(ب) اپنی اولاد کو _____ کے خوف سے قتل نہ کرو۔

(ج) اسلام نے اولاد پر _____ کرنے کا حکم دیا ہے۔

(د) اپنی _____ کے مطابق بچے کی تعلیم و تربیت کا انتظام کرنا والدین کا فرض ہے۔

۵۔ درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) اولاد کو بنیادی ضروریات فراہم کرنا والدین کا فرض ہے۔

(ب) اِملاق کے معنی ہیں تندرستی۔

(ج) بچہ پیدا ہو جائے تو اُس کے دائیں کان میں اذان کہی جاتی ہے۔

(د) بچوں کو اچھے شہری بنانا والدین کے فرائض میں شامل ہے۔

سرگرمی

طلبہ آپس میں مباحثہ کریں کہ اگر والدین بچوں کی صحیح تربیت نہ کریں تو کیا نقصان ہو سکتا ہے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

(ج) اساتذہ کے حقوق

اساتذہ استاد کی جمع ہے۔ استاد کو معلم، مدرّس اور مربی بھی کہا جاتا ہے۔ استاد بچے کو تعلیم دیتا ہے اور اس کی تربیت کرتا ہے۔ استاد بچے کے اخلاق کو معیاری بناتا ہے۔

استاد کا مقام:

استاد کو معاشرے میں لوگ انتہائی عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ چونکہ استاد بچوں کا مربی ہے اس لیے لوگ اس پر کامل اعتماد کرتے ہیں اور اپنے پھول جیسے بچے اس کے حوالے کرتے ہیں تاکہ وہ اُن کی ذہنی، روحانی اور جسمانی تربیت کر کے انہیں ایک اچھا انسان اور مفید شہری بنائے۔

انبیاء کرام علیہم السلام اپنی اپنی امتوں کے معلّم تھے کیونکہ وہ تعلیمات الٰہی کی روشنی میں ان کی تعلیم وتربیت فرماتے تھے۔ اسلام نے جہاں مسلمانوں پر علم حاصل کرنا فرض قرار دیا، وہاں استاد کو بھی ایک باعزت مقام دیا ہے تاکہ استاد کی وجاہت سے علم وتعلیم کا وقار بڑھے۔

PERFECT24U.COM

استاد کے مقام کی عظمت اس سے بھی ثابت ہوتی ہے کہ اُسے درس وتدریس کی وجہ سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم سے ایک خصوصی نسبت حاصل ہے جیسا کہ ارشادِ نبوی ہے:

اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا ترجمہ: مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں: ''جس نے مجھے ایک لفظ بھی سکھایا اُس نے مجھے اپنا غلام بنایا۔''

استاد کے حقوق

استاد کے درج ذیل حقوق ہیں۔

(۱) استاد کا دل سے احترام کیا جائے۔

(۲) استاد جب پڑھا رہے ہوں تو خاموشی سے سُنا جائے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

(۳) اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو مناسب وقت پر احترام کے ساتھ پوچھی جائے۔

(۴) استاد کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کیا جائے۔

(۵) استاد کے ساتھ اچھا اور نیک رویّہ رکھا جائے۔

(۶) استاد کے حق میں دل وجان سے دُعا کی جائے۔

(۷) استاد کی وفات کے بعد اس کے لیے دُعائے مغفرت کی جائے۔

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(ا) اسلامی تعلیمات کی روشنی میں استاد کا مقام و مرتبہ واضح کریں۔

(ب) استاد کے حقوق میں سے پانچ حقوق لکھیں۔

(ج) اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا کا ترجمہ لکھیں۔

۲۔ دیئے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) استاد بچوں کی _____ کرنے والا ہوتا ہے۔

(i) ذہنی تربیت (ii) معاشی ترقی (iii) سیاسی رہنمائی

(ب) اسلام نے ہر مسلمان کے لیے علم حاصل کرنا _____ قرار دیا ہے۔

(i) فرض (ii) نفل (iii) سنت

(ج) انبیاء کرام علیہم السلام اپنی اپنی امتوں کے لیے _____ تھے۔

(i) معلّم (ii) تاجر (iii) حکمران

PERFECT24U.COM
perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ خالی جگہ پر کریں۔

(ا) استاد بچے کے اخلاق کو _____ بناتا ہے۔

(ب) استاد کو معلّم اور _____ بھی کہا جاتا ہے۔

(ج) استاد بچے کو _____ دیتا ہے۔

(د) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا فرمان ہے کہ مجھے تو ۔۔۔۔ ہی بنا کر بھیجا گیا ہے۔

۴۔ درج ذیل میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) استاد کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم سے ایک خصوصی نسبت حاصل ہے۔

(ب) استاد کو معاشرے میں احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

(ج) بچوں کی اخلاقی تربیت کرنا استاد کی ذمہ داری نہیں ہے۔

(د) استاد کی باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

PERFECT24U.COM

سرگرمی

"استاد قوم کا معمار ہوتا ہے۔"

طلبہ اس عنوان کا ایک مختصر مضمون لکھیں اور تقریر کی شکل میں پیش کریں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

(د) پڑوسیوں کے حقوق

عربی میں پڑوسی کو "جار" کہتے ہیں۔ اُردو میں اسے ہمسایہ کہتے ہیں۔ ہمسایہ دو لفظوں سے بنا ہے، یعنی ہم اور سایہ جس کا مطلب ہے ایک ہی سایہ یا ایک ہی جگہ میں رہنے والے لوگ۔ ہمسایہ صرف وہ نہیں جس کا گھر ہمارے گھر کے ساتھ ہو بلکہ دائیں بائیں اور آگے پیچھے رہنے والے سب لوگ ہمسائے شمار ہوتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

"ہمسائے کے حق کا دائرہ دائیں بائیں آگے پیچھے چالیس گھروں تک وسیع ہوتا ہے۔"

پڑوسی وہ بھی ہے جو عارضی طور پر پاس بیٹھنے والا ہو۔ شریک کار اور شریک سفر کو بھی پڑوسی کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے:

وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ (النسآء۔ آیت:36)

ترجمہ: اور رشتہ دار ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) کے ساتھ احسان کرو۔

پڑوسی کے حقوق

اسلام میں پڑوسی کے حقوق کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے مجھے ہمسائے کے حقوق کی اتنی تاکید کی کہ مجھے یہ خیال ہوا کہ پڑوسی کو وارث قرار دیا جائے گا۔

PERFECT24U.COM
Free From Government
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

پڑوسی کے چند حقوق درج ذیل ہیں:

(۱) پڑوسی کی تکلیف کے وقت مدد کرنا۔

(۲) بوقت ضرورت قرض دینا۔

(۳) محتاج ہو جائے تو مالی مدد کرنا۔

(۴) بیمار ہوجائے تو علاج کرانا۔

(۵) وفات پاجائے تو جنازہ کے ساتھ جانا۔

(۶) مرنے کے بعد اُس کے بچوں کی دیکھ بھال کرنا۔

(۷) خوشی کے موقع پر اس کو مبارکباد دینا۔

(۸) مصیبت کے وقت اس کے ساتھ ہمدردی کرنا۔

(۹) اپنے گھر کی دیوار اتنی اونچی نہ کرنا کہ اس کے گھر کی روشنی اور ہوا رُک جائے۔

(۱۰) اس کے گھر کے سامنے گندگی نہ پھیلانا۔

PERFECT24U.COM

ایک بار رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی محفل میں ایک عورت کا ذکر آیا کہ وہ بڑی عبادت گزار اور پرہیز گار ہے، دن میں روزہ رکھتی ہے اور رات کو تہجد پڑھتی ہے لیکن پڑوسیوں کو تنگ کرتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: وہ دوزخی ہے۔

ایک دوسری عورت کے متعلق ذکر کیا گیا کہ وہ صرف فرائض ادا کرتی ہے، لیکن ہمسایوں کے حقوق کا بہت خیال رکھتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: وہ جنتی ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

ترجمہ: وہ شخص کبھی بھی جنت میں داخل نہیں ہوسکتا جس کے پڑوسی اس کے شر سے محفوظ نہ ہوں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے تفصیلی جواب دیں۔

(ا) پڑوسی کے حقوق کی اہمیت واضح کریں۔

(ب) پڑوسی کے پانچ حقوق لکھیں۔

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(ا) لفظ ''ہمسایہ'' کی وضاحت کریں۔

(ب) وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ کا ترجمہ لکھیں۔

۳۔ دیے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں۔

PERFECT24U.COM

(ا) پڑوسی کو کوئی خوشی حاصل ہو تو _____ دینا چاہیے۔

(i) قرض (ii) مال (iii) مبارکباد

(ب) آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے ایک عورت کو دوزخی قرار دیا کیونکہ وہ

(i) ہمسایوں کو تنگ کرتی تھی۔

(ii) مسافروں کا خیال نہیں رکھتی تھی۔

(iii) تہجد کی نماز ادا نہیں کرتی تھی۔

(ج) ہمسایوں کے حقوق کا دائرہ دائیں بائیں آگے پیچھے _____ گھروں تک ہے۔

(i) تیں (ii) چالیس (iii) پچاس

perfect24u.com

perfect24u.com

(د) ایک حدیث شریف کے مطابق وہ شخص کبھی بھی جنت میں داخل نہ ہو گا جس کے _____ اس کے شر سے محفوظ نہ ہوں۔

(i) دوست (ii) رشتہ دار (iii) پڑوسی

۴۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) ذِی الْقُرْبٰی کے معنی ہیں _____

(ب) شریکِ کار اور _____ کو بھی پڑوسی کہا جاتا ہے۔

(ج) اچھا پڑوسی وہ ہے جو _____ کے وقت اپنے پڑوسی کی مدد کرے۔

(د) پڑوسی بیمار ہو جائے تو _____ کرانا چاہیے۔

(ہ) ضرورت کے وقت پڑوسی کی _____ کرنی چاہیے۔

۵۔ درج ذیل جملوں میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

PERFECT24U.COM

(ا) عربی لفظ "جار" کے معنی ہیں رشتہ دار۔

(ب) پڑوسی کو تکلیف دینا ایک مسلمان کو زیب نہیں دیتا۔

(ج) پڑوسی اگر بیمار ہو جائے تو بیمار پُرسی کے لیے جانے کی ضرورت نہیں ہے۔

(د) پڑوسی کو تکلیف دینا جنت سے محرومی کا باعث بنتا ہے۔

سرگرمی

جو طلبہ اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھتے ہیں وہ اپنے ساتھیوں کو بتائیں کہ وہ اپنے پڑوسیوں کے لیے کیا کرتے ہیں۔ یہ طلبہ اپنے دوسرے ساتھیوں کو ترغیب دیں کہ وہ بھی اپنے پڑوسیوں کا خیال رکھیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

باب پنجم

ہدایت کے سرچشمے/ مشاہیرِ اسلام



PERFECT24U.COM

اُم المؤمنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

تعارف

اُم المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تعلق قریش کے قبیلے بنواسد سے تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے پاکیزہ کردار کی وجہ سے "طاہرہ" کے لقب سے مشہور تھیں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام خویلد بن اسد تھا، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد مالدار شخص تھے۔ والد کی وفات کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے والد کا کاروبار سنبھالا۔

ابتدائی حالات

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا شمار مکہ مکرمہ کے مالدار لوگوں میں ہوتا تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تجارت کرتی تھیں اور اس کام کے لیے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے چند ملازم رکھے ہوئے تھے جو آپ کا

perfect24u.com

perfect24u:com

تجارتی مال، مُلک شام وغیرہ لے جاتے تھے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے کاروبار کی نگرانی کے لیے کسی دیانت دار شخص کی تلاش میں تھیں۔

اُس زمانے میں ہمارے پیارے رسول حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی صداقت وامانت کا ہر طرف چرچا تھا۔ مکہ کے لوگ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کو ''صادق'' اور ''امین'' کے لقب سے پُکارتے تھے۔ وہ اپنی امانتیں آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے پاس رکھتے تھے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں پیغام بھیجا کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اُن کا تجارتی مال شام لے کر جائیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پیش کش قبول فرمائی اور مال لے کر ملک شام تشریف لے گئے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غلام میسرہ بھی ساتھ تھا۔ وہاں سارا مال فروخت ہوگیا اور پہلے کے مقابلے میں کہیں زیادہ نفع ہوا۔ واپسی پر غلام میسرہ نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے پاکیزہ اخلاق اور دیانت داری کا ذکر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کیا۔

PERFECT24U.COM

پیغام نکاح

تجارتی سفر کی کامیابی اور آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق کی تعریف سُن کر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بہت متاثر ہوئیں۔ اپنی سہیلی نفیسہ کے ذریعے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کو نکاح کا پیغام بھجوایا جسے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے اپنے چچا حضرت ابو طالب کے مشورے سے قبول فرمایا۔ دونوں خاندانوں کے بزرگوں کی موجودگی میں نکاح ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے چچا حضرت ابو طالب نے نکاح پڑھایا۔ نکاح کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تقریباً چالیس برس کی تھیں اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی عمر تقریباً پچیس برس تھی۔

perfect24u.com

perfect24u.com

وفادار بی بی

پہلی وحی کے نزول کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم جب گھر تشریف لائے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سارا واقعہ سُنایا۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی دلجوئی کرتے ہوئے کہا: اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کو کبھی مصیبت میں نہیں ڈالے گا کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم صلہ رحمی کرتے ہیں، غریبوں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی فرماتے ہیں، کمزوروں کا بوجھ اُٹھاتے ہیں اور مہمان نوازی کرتے ہیں۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ آپؓ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم پر سب سے پہلے ایمان لائیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے لیے اپنا سارا مال وقف کر دیا اور ہر حال میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا ساتھ دیتی رہیں۔

وفات

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پینسٹھ برس کی عمر میں وفات پائی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کو اِن کی وفات کا بے حد صدمہ ہوا۔ اِس سال کو آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے عام الحزن یعنی غم کا سال قرار دیا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم ہمیشہ حضرت خدیجہؓ کے حسن سلوک کو یاد کرتے تھے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے اس کا اعتراف کرتے ہوئے فرمایا:

ترجمہ:

خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مجھ پر اُس وقت ایمان لائی جب سب لوگ کافر تھے۔ انھوں نے میری تصدیق کی جب سب نے مجھے جھٹلایا۔ انھوں نے اپنا مال مجھ پر قربان کر دیا جب دوسروں نے مجھ سے بے رخی کی اور اللہ تعالیٰ نے اُن کے بطن سے مجھے اولاد دی۔

perfect24u.com

perfect24u.com

اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد بھی ان سے اپنی محبت کا اظہار فرماتے تھے۔ جب بھی کوئی قربانی کرتے تو حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سہیلیوں کو گوشت ضرور بھیجتے۔ اسی طرح حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا کوئی رشتہ دار آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے پاس آتا تو آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اس کی خاص مہمان نوازی فرمایا کرتے تھے۔

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(ا) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ابتدائی حالات مختصراً بیان کریں۔

(ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے نکاح کا واقعہ اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

(ج) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم اُن کا ذکر کس طرح فرماتے تھے؟

۲۔ صحیح جواب کا انتخاب کریں۔

(ا) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے قبیلے کا نام تھا۔

(i) بنواسد (ii) بنوغطفان (iii) بنوعدی

(ب) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب تھا۔

(i) صابرہ (ii) طاہر (iii) شاکرہ

PERFECT24U.COM
FREE FROM GOVERNMENT
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

(ج) حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام کا نام تھا۔

(i) کعب (ii) بلال (iii) میسرہ

(د) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم کے ساتھ نکاح کے وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر تھی۔

(i) پینتیس برس (ii) چالیس برس (iii) پینتالیس برس

۳۔ کالم (الف) اور کالم (ب) کا آپس میں تعلق جوڑیں اور اپنا جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
☆ حضرت خدیجہؓ کے والد کا نام	حضرت خدیجہؓ کا لقب	
☆ عامُ الحزن	حضرت خدیجہؓ کی سہیلی کا نام	
☆ طاہرہ	صادق و امین	
☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم کا لقب	غم کا سال	
☆ نفیسہ	خویلد بن اسد	

PERFECT24U.COM

سرگرمی

طلبہ دوسری اُمہات المومنین کے نام معلوم کر کے اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تعارف

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۳ رجب، ۳۰ عام الفیل بمطابق ۶۰۰ء کو پیدا ہوئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نام علی، کنیت ابوالحسن اور ابوتراب اور لقب حیدر ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے چچا حضرت ابو طالب کے بیٹے تھے۔

ابتدائی حالات

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پرورش کی ذمہ داری خود حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے لی۔ یہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خوش قسمتی تھی کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے زیرِ سایہ پلے بڑھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کی بیٹی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ہوئی۔ حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند تھے۔

PERFECT24U.COM

قبولِ اسلام

جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے اپنے قبیلہ کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی تو حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔ اس وقت آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر نو سال تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے زندگی بھر رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کا ساتھ دینے کا برملا اعلان کیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کا ارادہ فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے پاس لوگوں کی جو امانتیں تھیں وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سپرد کیں تاکہ وہ انہیں لوٹا کر مدینہ تشریف لائیں۔ اُس رات آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے بستر پر لیٹے رہے اور نہایت بہادری اور وفاداری کا ثبوت دیا۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت دلیر تھے۔ غزوہ بدر اور غزوہ اُحد میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بے مثال بہادری کا مظاہرہ کیا اور دشمنوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوۂ تبوک کے

perfect24u.com

perfect24u.com

سوا باقی تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے ساتھ رہے اور داد شجاعت دی۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غزوۂ خیبر کے موقع پر نہایت بہادری کے ساتھ قلعہ قموص کے سردار کو شکست دی اور قلعہ قموص مسلمانوں کے قبضے میں آ گیا۔ اس فتح کے بعد آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حیدر کرار کے نام سے مشہور ہوئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجلس شوریٰ کے رُکن رہے۔

دورِ خلافت

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد مسلمانوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو چوتھا خلیفہ منتخب کیا۔ اُس وقت مدینہ منورہ میں سخت افراتفری پھیلی ہوئی تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہایت صبر وتحمل اور ثابت قدمی کے ساتھ حالات کا مقابلہ کیا اور قرآن وسنت کے مطابق خلافت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دورِ خلافت چار سال نو ماہ رہا۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں بہت سے ایسے اقدامات کیے گئے جو اُمت کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوئے۔ ان اقدامات میں زکوٰۃ اور جزیہ کی وصولی کا نظام اور عدالتوں کا نظام سرفہرست ہیں۔

شخصیت

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سادگی، اخلاص اور علم وفضل کی وجہ سے ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہترین سپہ سالار، عظیم فاتح اور اعلیٰ درجے کے خطیب تھے۔

آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے کاتب بھی تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمہ وقت فکرِ آخرت میں رہتے۔ راتوں کو عبادت کرتے اور اللہ تعالیٰ کے خوف سے روتے رہتے تھے۔ کسی سے ذاتی بدلہ لینا، بے جا غصہ کرنا، ناانصافی کرنا، اِن سب باتوں سے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دور رہتے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے تھے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

شہادت

خلافتِ راشدہ کے آخری دور میں اسلام کے خلاف سازشیں ہو رہی تھیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شہادت انھی سازشوں کا ایک حصہ تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر 19 رمضان المبارک کو کوفہ کی مسجد میں نماز فجر کے وقت ایک بدبخت خارجی عبدالرحمٰن ابن ملجم نے حملہ کر دیا۔ اس حملے میں آپؓ شدید زخمی ہو گئے اور 21 رمضان 40 ہجری کو جامِ شہادت نوش فرمایا۔

مشق

۱۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

(ا) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شخصیت پر نوٹ لکھیں۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پرورش کس نے کی؟

(ج) غزوۂ خیبر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کیا کارنامہ سرانجام دیا؟

(د) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دورِ خلافت میں اُمت کی بہتری کے لیے کون کون سے اہم اقدامات کیے گئے؟

(ہ) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا واقعہ بیان کریں؟

۲۔ درست جواب منتخب کیجیے۔

(ا) بچوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا:

(i) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ii) حضرت انس علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(iii) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(ب) حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے داماد تھے:

(i) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ii) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(iii) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

perfect24u.com

perfect24u.com

(ج) ہجرت کی رات حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ الہ واصحابہ وسلم کے بستر پر سو گئے۔

(i) حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ii) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(iii) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(د) غزوۂ خیبر میں نمایاں کارکردگی دکھائی:

(i) حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ii) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

(iii) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

۳۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے _____ خلیفہ راشد تھے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت _____ میں ہوئی۔

(ج) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو _____ نے شہید کیا۔

(د) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ _____ ہجری میں شہید ہو گئے تھے۔

PERFECT24U.COM

۴۔ درج ذیل میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک لقب حیدر بھی تھا۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بہت ہی دلیر تھے۔

(ج) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوۂ تبوک میں بہت بہادری سے لڑے۔

(د) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ عبداللہ ابن ملجم کے ہاتھوں زخمی ہو کر وفات پا گئے۔

سرگرمی

طلبہ باقی تین خلفائے راشدین کے بارے میں معلومات حاصل کریں اور اپنے ساتھیوں کو بھی یہ معلومات فراہم کریں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

حضرت سیّد علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ

ابتدائی حالات

حضرت علی بن عثمان ہجویری جلابی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ برصغیر پاک و ہند کے مشہور عالم، صوفی اور درویش تھے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت ۴۰۰ ہجری کو ہجویر (موجودہ افغانستان) میں ہوئی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد کا نام سید عثمان تھا۔ حضرت علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا خاندان بڑا معزز اور محترم تھا۔ لوگ اِس خاندان کی بہت عزت کرتے تھے۔

حضرت علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے غزنی کے محلّہ جلاب میں نشوونما پائی۔ حصول علم کے لیے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے طویل سفر کیے اور بہت سی تکالیف برداشت کیں۔ حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے علم کے لیے شام، عراق، ایران اور خراسان کا سفر کیا اور اس زمانے کے علماء کرام اور بزرگانِ دین سے علم حاصل کیا۔

PERFECT24U.COM

تبلیغِ دین

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ غزنی سے لاہور تشریف لائے اور یہاں سکونت اختیار کی۔ لاہور میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بہت وقت گزارا اور جب تک زندہ رہے لاہور میں تبلیغِ دین کا سلسلہ جاری رکھا۔

لاہور میں آپؒ نے اُس جگہ قیام کیا جہاں آج آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مزار ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سب سے پہلے وہاں ایک مسجد تعمیر کروائی جہاں پر طویل عرصہ تک آپؒ نے درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تبلیغِ دین کے لیے ان تھک کوششیں کیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کوششوں سے بہت لوگ حلقہ بگوشِ اسلام ہوئے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

تصانیف

حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تصوف پر فارسی زبان میں کئی کتابیں لکھیں۔ بعد میں آنے والے مختلف لوگوں نے ان کتابوں کے دیگر زبانوں میں ترجمے کیے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مشہور تصنیف "کَشفُ المَحجُوب" ہے۔ جس کا ترجمہ اردو اور دیگر زبانوں میں کیا گیا ہے۔

ارشادات

آپؒ بہت بڑے صوفی تھے۔ آپؒ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہتے تھے۔ آپؒ کی طرف بہت سے اقوال منسوب ہیں جن کے اندر حکمت، دانائی اور معرفت کی باتیں ہیں۔ کَشفُ المَحجُوب میں ذکر کیے گئے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ارشادات اور اقوال میں سے چند درج ذیل ہیں۔

☆ سب ساز و سامان اللہ کی طرف سے ہے۔

☆ ہمیں زندہ رکھنا حق تعالیٰ کا فعل ہے۔

☆ علم ایک ایسی صفت و خوبی ہے جس سے جہل و نادانی کی باتیں دور ہو جاتی ہیں۔

☆ آدمی دو قسم کے ہوتے ہیں۔

(۱) اپنے نفس کو پہچاننے والے (۲) اللہ تعالیٰ کو پہچاننے والے

جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس کا شغل ریاضت و مجاہدہ ہوتا ہے اور جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچانا اسے تسلیم و رضا کی طلب ہوتی ہے۔

☆ جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کی زندگی اطمینان کے ساتھ بسر ہو، وہ اپنے دل میں حرص کو جگہ نہ دے۔

☆ جس شخص کو حق تعالیٰ اپنی معرفت عطا کرے اس کے لیے مناسب نہیں کہ اپنے نفس کو معصیت سے ذلیل کرے۔

☆ حقیقی فہم و فراست خلوص کے ساتھ احکامِ الٰہی کی پیروی ہے اور جو ایسا نہیں کرتا وہ بے شعور ہے۔

perfect24u.com

perfect24u.com

وفات

لاہور میں اپنے قیام کے دوران حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ درس و تدریس اور تصنیف و تالیف میں مشغول رہے اور اپنی پوری زندگی لاہور میں گزاردی۔ لاہور ہی میں آپؒ ۴۶۵ ہجری میں وفات پا گئے اور وہیں دفن ہوئے۔

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(ا) حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زندگی کے ابتدائی حالات لکھیں۔

(ب) حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تبلیغ دین کے لیے کون سی خدمات انجام دیں؟

(ج) حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دو ارشادات لکھیں۔

(د) حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہاں اور کب وفات پائی؟

۲۔ درست جواب منتخب کیجیے۔

(ا) سید علی ہجویریؒ پیدا ہوئے:

(i) پاکستان میں (ii) ایران میں (iii) افغانستان میں

(ب) سید علی ہجویریؒ دین کی اشاعت کرتے رہے:

(i) لاہور میں (ii) ملتان میں (iii) بہاولپور میں

(ج) سید علی ہجویریؒ دین کا علم حاصل کرنے کے لیے گئے:

(i) عراق (ii) سعودی عرب (iii) یمن

perfect24u.com

perfect24u.com

۳۔ خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) سید علی ہجویریؒ نے _____ کے محلہ جلاب میں نشوونما پائی۔

(ب) سید علی ہجویریؒ نے علم کے لیے _____ اختیار کیے۔

(ج) سید علی ہجویریؒ لاہور میں _____ کرتے رہے۔

(د) سید علی ہجویریؒ نے _____ پر کتابیں لکھیں۔

۴۔ درج ذیل میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) سید علی ہجویریؒ صوفی بزرگ تھے۔

(ب) سید علی ہجویریؒ تجارت کی غرض سے لاہور تشریف لائے۔

(ج) سید علی ہجویری نے غزنی میں وفات پائی۔

PERFECT24U.COM

سرگرمی حضرت سید علی ہجویریؒ مشہور صوفی بزرگ تھے۔ طلبہ "صوفی" کا مطلب جاننے کی کوشش کریں۔

perfect24u.com

perfect24u.com

طارق بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ

ابتدائی حالات

طارق بن زیاد کا تعلق شمالی افریقہ کے بربر قبائل سے تھا۔ وہ بہادری اور عسکری قابلیت میں اپنی مثال آپ تھے۔ طارق بن زیاد نامور مسلمان جرنیل موسیٰ بن نُصَیر کے تربیت یافتہ تھے۔ موسیٰ بن نصیر نے انہیں شہر طنجہ کا حاکم اور شمالی افریقہ میں اسلامی افواج کا سپہ سالار مقرر کیا۔

اندلس کے حالات

اُندلس میں اُس وقت عیسائی حکومت قائم تھی جو رعایا پر طرح طرح کے مظالم ڈھا رہی تھی۔ اندلس کے لوگوں کو ان مظالم سے نکالنے کے لیے اُندلس ہی کے ایک سردار کاؤنٹ جولین نے موسیٰ بن نُصَیر سے درخواست کی کہ وہ اندلس پر حملہ کریں اور اہل اندلس کو عیسائی حکمران کے مظالم سے نجات دلائیں۔ موسیٰ بن نصیر نے اُس وقت کے اموی خلیفہ ولید بن عبدالملک سے اُندلس پر حملے کی اجازت مانگی۔ خلیفہ انھیں اجازت دے دی۔

PERFECT24U.COM

کاؤنٹ جولین نے اُندلس کے جو حالات بیان کیے تھے اور جن اخلاقی برائیوں کا ذکر کیا تھا اُن کو مدِنظر رکھتے ہوئے موسیٰ بن نصیر نے طنجہ کے گورنر طارق بن زیاد کو حکم دیا کہ وہ اپنی فوج لے کر اندلس جائیں۔ طارق بن زیاد سات ہزار سپاہیوں کے ساتھ کشتیوں میں سوار ہو کر ساحلِ اندلس کے جنوبی حصے پر اُترے۔

طارق بن زیاد نے ساحل پر اُترنے کے بعد اپنے سپاہیوں کو حکم دیا کہ کشتیوں کو جلا دیا جائے۔ اس کے بعد انھوں نے سپاہیوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: ”اب واپس جانے کا کوئی راستہ نہیں رہا۔ تمہارے پیچھے سمندر ہے اور آگے دشمن کا ملک ہے۔ اب یا تو دشمن کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے اور ان پر فتح حاصل کرنا ہے یا پیچھے دریا میں ڈوب مرنا ہے۔“

perfect24u.com

perfect24u.com

طارق بن زیاد ساحل اندلس کے جس حصے پر اُترے اُس کا نام ''جبل الطارق'' رکھا گیا جسے آج جبرالٹر کہتے ہیں۔

کمک

موسیٰ بن نصیر نے طارق بن زیاد کی مدد کے لیے پانچ ہزار کی مزید فوج بھیجی۔ اس طرح فوج کی تعداد بارہ ہزار تک پہنچ گئی جبکہ عیسائی فوج کی تعداد ایک لاکھ تھی اور وہ جنگی سازوسامان سے بھی لیس تھی۔ اس کے علاوہ عیسائی لشکر کا بڑا حصہ زرہ پوش سواروں پر مشتمل تھا لیکن مقابلے میں اسلامی فوج پیدل تھی۔

طارق بن زیاد کی ایمانی جذبے سے بھرپور تقریر نے مسلمانوں کے حوصلے بڑھا دیئے۔ اسی تقریر میں طارق بن زیاد نے ایک تاریخ ساز بات کہی اور وہ یہ تھی کہ ہر وہ زمین میری ہے جو میرے رب کی ہے۔

PERFECT24U.COM

واقعات

''اللہ اکبر'' کے نعروں میں، عیسائی اور مسلم افواج کا مقابلہ شروع ہوا۔ جذبہ ایمانی سے لبریز مٹھی بھر مسلمان عیسائی افواج سے دلیری سے لڑے۔ بادشاہ راڈرک جو کہ عیسائی فوج کا لیڈر تھا، میدان جنگ سے بھاگ گیا۔ عیسائی لشکر کو شکست اور مسلمانوں کو فتح ہوئی یہ واقعہ ۵ شوال ۹۲ ہجری (بمطابق ۷۱۱ء) کو پیش آیا۔ اِس تاریخ سے اندلس میں اسلامی حکومت کی ابتداء ہوئی۔ طارق بن زیاد نے موسیٰ بن نصیر کو اس عظیم فتح کی خوشخبری دی جس پر موسیٰ بن نصیر بہت خوش ہوئے۔

وفات

خلیفہ ولید بن عبدالملک کی وفات کے بعد آنے والے خلیفہ سلیمان نے کسی بات پر موسیٰ بن نصیر سے ناراض ہو کر اُن کو منصب سے معزول کر کے قید کر دیا۔ طارق بن زیاد پر بھی جو موسیٰ کا

FREE FROM GOVERNMENT
NOT FOR SALE

perfect24u.com

perfect24u.com

تربیت یافتہ تھا، اثر پڑا۔ خلیفہ نے طارق کی بھی کوئی خاص قدردانی نہیں کی۔ خلیفہ سلیمان، طارق بن زیاد کو موسیٰ بن نصیر سے تعلق کی وجہ سے کوئی اہم ذمہ داری نہیں دینا چاہتا تھا۔ آخر میں طارق بن زیاد کو ایک معقول معاوضہ دے کر ملکِ شام کے کسی شہر میں قیام پذیر ہونے کا حکم دیا گیا۔ اسلام کے اس بہادر جرنیل نے شام کے ایک شہر میں گمنامی کی زندگی گزاری اور وہاں وفات پائی۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین

مشق

۱۔ درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

(ا) اندلس پر مسلمانوں کے حملے کی وجہ کیا تھی؟

(ب) اندلس کے ساحل پر اتر کر طارق بن زیاد نے اپنی فوج سے کیا کہا؟

(ج) ولید کی وفات کے بعد آنے والے خلیفہ سلیمان نے موسیٰ بن نصیر سے کیا سلوک کیا؟ اور کیا ایک عظیم جرنیل کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرنا چاہیے؟

۲۔ درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

(ا) طارق بن زیاد کا تعلق افریقہ کی کون سی نسل سے تھا؟

(i) تاتاری (ii) تُغلق (iii) بربر

(ب) عیسائی حکومت کے مظالم کے بارے میں کس نے مسلمانوں کو مطلع کیا؟

(i) کاؤنٹ ایڈورڈ (ii) کاؤنٹ جولین (iii) کاؤنٹ پیٹرک

(ج) طارق بن زیاد کس علاقے کا حاکم تھا؟

(i) طنجہ (ii) دمشق (iii) شام

perfect24u.com

perfect24u.com

(د) طارق بن زیاد کے زیرِ نگرانی مسلمان لشکر کی کل تعداد کتنی تھی؟

(i) تین ہزار (ii) پانچ ہزار (iii) سات ہزار

(ہ) طارق بن زیاد نے سمندر پار کرنے کے بعد ساحل پر اپنے لشکر کو کیا حکم دیا؟

(i) کشتیوں میں بیٹھ جاؤ (ii) کشتیاں جلا دو (iii) واپس چلے جاؤ

۳۔ خالی جگہ پُر کیجیے۔

(ا) طارق بن زیاد کو _____ نے تربیت دی۔

(ب) اُس وقت کا عیسائی حکمران اپنی رعایا پر _____ کرتا تھا۔

(ج) جبل الطارق کا موجودہ نام _____ ہے۔

(د) اُندلس کے بادشاہ کا نام _____ تھا۔

۴۔ درج ذیل میں سے درست اور غلط جملوں کی نشاندہی کیجیے۔

(ا) اُندلس کے لوگ اپنے بادشاہ سے بہت خوش تھے۔

(ب) طارق بن زیاد ایک عیسائی سردار کے کہنے پر اندلس پر حملہ آور ہوا۔

(ج) طارق بن زیاد کی فوج نے عیسائی افواج کو شکست دی۔

(د) خلیفہ ولید بن عبدالملک نے طارق بن زیاد کی بہت قدر کی۔

سرگرمی

طارق بن زیاد مسلمان جرنیلوں میں سے ایک جرنیل تھے۔ طلبہ دوسرے مسلمان جرنیلوں میں سے کسی ایک کے بارے میں معلومات حاصل کر کے کلاس میں پیش کریں۔

PERFECT24U.COM

perfect24u.com

perfect24u.com

تعارفِ مصنفین

(۱) پروفیسر ڈاکٹر محمد امین

پروفیسر ڈاکٹر محمد امین صاحب ایم اے عربی، ایم اے اسلامیات ہیں۔ انہوں نے پی ایچ ڈی کی ڈگری بھی حاصل کی ہے۔ تصنیف وتالیف پر عبور رکھتے ہیں۔ وہ ڈائریکٹر کالجز ریٹائر ہو چکے ہیں۔

(۲) حافظ عالم زیب

حافظ عالم زیب ایم اے اسلامیات ہیں۔ مردان بیکن ہاؤس میں بطور لیکچرر اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں نیز انجینئرنگ یونیورسٹی میں بطور وزیٹنگ لیکچرر تعینات ہیں۔

(۳) ڈاکٹر حافظ کلیم اللہ

حافظ کلیم اللہ صاحب ایم اے اسلامیات ہیں اور انہوں نے پی ایچ ڈی کی ڈگری بھی حاصل کی ہے۔ آج کل وہ گورنمنٹ کالج ثمر باغ پشاور میں بطور عربیک ٹیچر تعینات ہیں۔

PERFECT24U.COM

(۴) فضل ہادی سرحدی

فضل ہادی سرحدی ایم اے اسلامیات، ایم اے عربی اور ایم اے پولیٹیکل سائنس ہیں۔ وفاق المدارس العربیہ کے سند یافتہ ہیں۔ آجکل شعبۂ عربی، گورنمنٹ کالج جہانزیب سیدو شریف سوات میں لیکچرر کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

(۵) وقار اللہ

وقار اللہ ایم اے تھیالوجی ہیں۔ آج کل وہ آرمی سکول وکالج سسٹم میں بطور لیکچرر فرائض انجام دے رہے ہیں۔

perfect24u.com